دانیال

دانیال اور اُس کے دوست شاہِ بابل کے دربار میں

1 شاہِ یہوداہ یہویقیم کی سلطنت کے تیسرے سال میں
شاہِ بابل نبوکدنضر نے یروشلم آ کر اُس کا محاصرہ کیا۔ 2 اُس
وقت رب نے یہویقیم اور اللہ کے گھر کا کافی سامان نبوکدنضر
کے حوالے کر دیا۔ نبوکدنضر نے یہ چیزیں ملکِ بابل میں لے
جا کر اپنے دیوتا کے مندر کے خزانے میں محفوظ کر دیں۔

3 پھر اُس نے اپنے دربار کے اعلیٰ افسر اشپناز کو حکم
دیا، ”یہوداہ کے شاہی خاندان اور اونچے طبقے کے خاندانوں
کی تفتیش کرو۔ اُن میں سے کچھ ایسے نوجوانوں کو چن کر
لے آؤ 4 جو بےعیب، خوب صورت، حکمت کے ہر لحاظ سے
سمجھ دار، تعلیم یافتہ اور سمجھنے میں تیز ہوں۔ غرض یہ آدمی
شاہی محل میں خدمت کرنے کے قابل ہوں۔ اُنہیں بابل
کی زبان لکھنے اور بولنے کی تعلیم دو۔“ 5 بادشاہ نے مقرر کیا
کہ روزانہ اُنہیں شاہی باورچی خانے سے کتنا کھانا اور مَے
ملنی ہے۔ تین سال کی تربیت کے بعد اُنہیں بادشاہ کی
خدمت کے لئے حاضر ہونا تھا۔

6 جب اِن نوجوانوں کو چنا گیا تو چار آدمی اُن میں
شامل تھے جن کے نام دانیال، حننیاہ، میسائیل اور عزریاہ
تھے۔ 7 دربار کے اعلیٰ افسر نے اُن کے نئے نام رکھے۔
دانیال بیل طِشَضَر میں بدل گیا، حننیاہ سدرک میں، میسائیل
میسک میں اور عزریاہ عبدنجو میں۔

8 لیکن دانیال نے مصمم ارادہ کر لیا کہ مَیں اپنے
آپ کو شاہی کھانا کھانے اور شاہی مَے پینے سے ناپاک
نہیں کروں گا۔ اُس نے دربار کے اعلیٰ افسر سے اِن چیزوں
سے پرہیز کرنے کی اجازت مانگی۔ 9 اللہ نے پہلے سے
اِس افسر کا دل نرم کر دیا تھا، اِس لئے وہ دانیال کا خاص
لحاظ کرتا اور اُس پر مہربانی کرتا تھا۔ 10 لیکن دانیال کی
درخواست سن کر اُس نے جواب دیا، ”مجھے اپنے آقا بادشاہ
سے ڈر ہے۔ اُنہی نے متعین کیا کہ تمہیں کیا کیا کھانا
اور پینا ہے۔ اگر اُنہیں پتا چلے کہ تم دوسرے نوجوانوں کی
نسبت دُبلے پتلے اور کمزور لگے تو وہ میرا سر قلم کریں گے۔“
11 تب دانیال نے اُس نگران سے بات کی جسے دربار کے
اعلیٰ افسر نے دانیال، حننیاہ، میسائیل اور عزریاہ پر مقرر کیا
تھا۔ وہ بولا، 12 ”ذرا دس دن تک اپنے خادموں کو
آزمائیں۔ اِتنے میں ہمیں کھانے کے لئے صرف ساگ پات
اور پینے کے لئے پانی دیجئے۔ 13 اِس کے بعد ہماری صورت
کا مقابلہ اُن دیگر نوجوانوں کے ساتھ کریں جو شاہی کھانا
کھاتے ہیں۔ پھر اِس کے مدِ نظر فیصلہ کریں کہ آئندہ آپ
اپنے خادموں کو اجازت دیں گے کہ نہیں۔“

14 نگران مان گیا۔ دس دن تک وہ اُنہیں ساگ پات
کھلا کر اور پانی پلا کر آزماتا رہا۔ 15 دس دن کے بعد کیا
دیکھتا ہے کہ دانیال اور اُس کے تین دوست شاہی کھانا
کھانے والے دیگر نوجوانوں کی نسبت کہیں زیادہ صحت مند
اور موٹے تازے لگ رہے ہیں۔ 16 تب نگران اُن کے
لئے مقررہ شاہی کھانے اور مَے کا انتظام بند کر کے اُنہیں
صرف ساگ پات کھلانے لگا۔ 17 اللہ نے اِن چار آدمیوں
کو ادب اور حکمت کے ہر شعبے میں علم اور سمجھ عطا کی۔ نیز،
دانیال ہر قسم کی رویا اور خواب کی تعبیر کر سکتا تھا۔

18 مقررہ تین سال کے بعد دربار کے اعلیٰ افسر نے
تمام نوجوانوں کو نبوکدنضر کے سامنے پیش کیا۔ 19 جب

بادشاہ نے اُن سے گفتگو کی تو معلوم ہوا کہ دانیال، حننیاہ، میسائیل اور عزریاہ دوسروں پر سبقت رکھتے ہیں۔ چنانچہ چاروں بادشاہ کے ملازم بن گئے۔ **20** جب بھی کسی معاملے میں خاص حکمت اور سمجھ درکار ہوتی تو بادشاہ نے دیکھا کہ یہ چار نوجوان مشورہ دینے میں پوری سلطنت کے تمام قسمت کا حال بتانے والوں اور جادوگروں سے دس گنا زیادہ قابل ہیں۔

21 دانیال خورس کی حکومت کے پہلے سال تک شاہی دربار میں خدمت کرتا رہا۔

نبوکدنضر کا خواب

2 اپنی حکومت کے دوسرے سال میں نبوکدنضر نے خواب دیکھا۔ خواب اِتنا ہولناک تھا کہ وہ گھبرا کر جاگ اُٹھا۔ **2** اُس نے حکم دیا کہ تمام قسمت کا حال بتانے والے، جادوگر، افسوں گر اور نجومی میرے پاس آ کر خواب کا مطلب بتائیں۔ جب وہ حاضر ہوئے **3** تو بادشاہ بولا، ”مَیں نے ایک خواب دیکھا ہے جو مجھے بہت پریشان کر رہا ہے۔ اب مَیں اُس کا مطلب جاننا چاہتا ہوں۔“

4 نجومیوں نے اَرامی زبان میں جواب دیا، ”بادشاہ سلامت اپنے خادموں کے سامنے یہ خواب بیان کریں تو ہم اُس کی تعبیر کریں گے۔“

5 لیکن بادشاہ بولا، ”نہیں، تم ہی مجھے وہ کچھ بتاؤ اور اُس کی تعبیر کرو جو مَیں نے خواب میں دیکھا۔ اگر تم یہ نہ کر سکو تو مَیں حکم دوں گا کہ تمہیں ٹکڑے ٹکڑے کر دیا جائے اور تمہارے گھر کچرے کے ڈھیر ہو جائیں۔ یہ میرا مصمم ارادہ ہے۔ **6** لیکن اگر تم مجھے وہ کچھ بتا کر اُس کی تعبیر کرو جو مَیں نے خواب میں دیکھا تو مَیں تمہیں اچھے تحفے اور انعام دوں گا، نیز تمہاری خاص عزت کروں گا۔ اب شروع کرو! مجھے وہ کچھ بتاؤ اور اُس کی تعبیر کرو جو مَیں نے خواب میں دیکھا۔“

7 ایک بار پھر اُنہوں نے منت کی، ”بادشاہ اپنے خادموں کے سامنے اپنا خواب بتائیں تو ہم ضرور اُس کی تعبیر کریں گے۔“

8 بادشاہ نے جواب دیا، ”مجھے صاف پتا ہے کہ تم کیا کر رہے ہو! تم صرف ٹال مٹول کر رہے ہو، کیونکہ تم سمجھ گئے ہو کہ میرا ارادہ پکا ہے۔ **9** اگر تم مجھے خواب نہ بتاؤ تو تم سب کو ایک ہی سزا دی جائے گی۔ کیونکہ تم سب جھوٹ اور غلط باتیں پیش کرنے پر متفق ہو گئے ہو، یہ اُمید رکھتے ہوئے کہ حالات کسی وقت بدل جائیں گے۔ مجھے خواب بتاؤ تو مجھے پتا چل جائے گا کہ تم مجھے اُس کی صحیح تعبیر پیش کر سکتے ہو۔“

10 نجومیوں نے اعتراض کیا، ”دنیا میں کوئی بھی انسان وہ کچھ نہیں کر پاتا جو بادشاہ مانگتے ہیں۔ یہ کبھی ہوا بھی نہیں کہ کسی بادشاہ نے ایسی بات کسی قسمت کا حال بتانے والے، جادوگر یا نجومی سے طلب کی، خواہ بادشاہ کتنا عظیم کیوں نہ تھا۔ **11** جس چیز کا تقاضا بادشاہ کرتے ہیں وہ حد سے زیادہ مشکل ہے۔ صرف دیوتا ہی یہ بات بادشاہ پر ظاہر کر سکتے ہیں، لیکن وہ تو انسان کے درمیان رہتے نہیں۔“

12 یہ سن کر بادشاہ آگ بگولا ہو گیا۔ بڑے غصے میں اُس نے حکم دیا کہ بابل کے تمام دانشمندوں کو سزائے موت دی جائے۔ **13** فرمان صادر ہوا کہ دانشمندوں کو مار ڈالنا ہے۔ چنانچہ دانیال اور اُس کے دوستوں کو بھی تلاش کیا گیا تاکہ اُنہیں سزائے موت دیں۔

14 شاہی محافظوں کا افسر بنام اریوک ابھی دانشمندوں کو مار ڈالنے کے لئے روانہ ہوا کہ دانیال بڑی حکمت اور موقع شناسی سے اُس سے مخاطب ہوا۔ **15** اُس نے افسر سے پوچھا، ”بادشاہ نے اِتنا سخت فرمان کیوں جاری کیا؟“ اریوک نے دانیال کو سارا معاملہ بیان کیا۔ **16** دانیال فوراً

بادشاہ کے پاس گیا اور اُس سے درخواست کی، ”ذرا مجھے کچھ مہلت دیجئے تاکہ مَیں بادشاہ کے خواب کی تعبیر کر سکوں۔“ **17** پھر وہ اپنے گھر واپس گیا اور اپنے دوستوں حننیاہ، میسائیل اور عزریاہ کو تمام صورتِ حال سنائی۔ **18** وہ بولا، ”آسمان کے خدا سے التجا کریں کہ وہ مجھ پر رحم کرے۔ منت کریں کہ وہ میرے لئے بھید کھولے تاکہ ہم دیگر دانشمندوں کے ساتھ ہلاک نہ ہو جائیں۔“

19 رات کے وقت دانیال نے رویا دیکھی جس میں اُس کے لئے بھید کھولا گیا۔ تب اُس نے آسمان کے خدا کی حمد و ثنا کی،

20 ”اللہ کے نام کی تمجید ازل سے ابد تک ہو۔ وہی حکمت اور قوت کا مالک ہے۔ **21** وہی اوقات اور زمانے بدلنے دیتا ہے۔ وہی بادشاہوں کو تخت پر بٹھا دیتا اور اُنہیں تخت پر سے اُتار دیتا ہے۔ وہی دانش مندوں کو دانائی اور سمجھداروں کو سمجھ عطا کرتا ہے۔ **22** وہی گہری اور پوشیدہ باتیں ظاہر کرتا ہے۔ جو کچھ اندھیرے میں چھپا رہتا ہے اُس کا علم وہ رکھتا ہے، کیونکہ وہ روشنی سے گھرا رہتا ہے۔ **23** اے میرے باپ دادا کے خدا، مَیں تیری حمد و ثنا کرتا ہوں! تُو نے مجھے حکمت اور طاقت عطا کی ہے۔ جو بات ہم نے تجھ سے مانگی وہ تُو نے ہم پر ظاہر کی، کیونکہ تُو نے ہم پر بادشاہ کا خواب ظاہر کیا ہے۔“

24 پھر دانیال اریوک کے پاس گیا جسے بادشاہ نے بابل کے دانشمندوں کو سزائے موت دینے کی ذمہ داری دی تھی۔ اُس نے اُس سے درخواست کی، ”بابل کے دانشمندوں کو موت کے گھاٹ نہ اُتاریں، کیونکہ مَیں بادشاہ کے خواب کی تعبیر کر سکتا ہوں۔ مجھے بادشاہ کے حضور پہنچا دیں تو مَیں اُنہیں سب کچھ بتا دوں گا۔“

25 یہ سن کر اریوک بھاگ کر دانیال کو بادشاہ کے حضور لے گیا۔ وہ بولا، ”مجھے یہوداہ کے جلاوطنوں میں سے ایک آدمی مل گیا جو بادشاہ کو خواب کا مطلب بتا سکتا ہے۔“ **26** تب نبوکدنضر نے دانیال سے جو بیل طِشضر کہلاتا تھا پوچھا، ”کیا تم مجھے وہ کچھ بتا سکتے ہو جو مَیں نے خواب میں دیکھا؟ کیا تم اُس کی تعبیر کر سکتے ہو؟“

27 دانیال نے جواب دیا، ”جو بھید بادشاہ جاننا چاہتے ہیں اُسے کھولنے کی کنجی کسی بھی دانش مند، جادوگر، قسمت کا حال بتانے والے یا غیب دان کے پاس نہیں ہوتی۔ **28** لیکن آسمان پر ایک خدا ہے جو بھیدوں کا مطلب انسان پر ظاہر کر دیتا ہے۔ اُسی نے نبوکدنضر بادشاہ کو دکھایا کہ آنے والے دنوں میں کیا کچھ پیش آئے گا۔ سوتے وقت آپ نے خواب میں رویا دیکھی۔ **29** اے بادشاہ، جب آپ پلنگ پر لیٹے ہوئے تھے تو آپ کے ذہن میں آنے والے دنوں کے بارے میں خیالات ابھر آئے۔ تب بھیدوں کو کھولنے والے خدا نے آپ پر ظاہر کیا کہ آنے والے دنوں میں کیا کچھ پیش آئے گا۔ **30** اِس بھید کا مطلب مجھ پر ظاہر ہوا ہے، لیکن اِس لئے نہیں کہ مجھے دیگر تمام دانش مندوں سے زیادہ حکمت حاصل ہے بلکہ اِس لئے کہ آپ کو بھید کا مطلب معلوم ہو جائے اور آپ سمجھ سکیں کہ آپ کے ذہن میں کیا کچھ ابھر آیا ہے۔

31 اے بادشاہ، رویا میں آپ نے اپنے سامنے ایک بڑا اور لمبا تڑنگا مجسمہ دیکھا جو تیزی سے چمک رہا تھا۔ شکل و صورت ایسی تھی کہ انسان کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے تھے۔ **32** سر خالص سونے کا تھا جبکہ سینہ اور بازو چاندی کے، پیٹ اور ران پیتل کی **33** اور پنڈلیاں لوہے کی تھیں۔ اُس کے پاؤں کا آدھا حصہ لوہا اور آدھا حصہ پکی ہوئی مٹی تھا۔ **34** آپ اِس منظر پر غور ہی کر رہے تھے کہ اچانک کسی پہاڑی ڈھلان سے پتھر کا بڑا ٹکڑا الگ ہوا۔ یہ

بغیر کسی انسانی ہاتھ کے ہوا۔ پتھر دھڑام سے مجسمے کے لوہے
اور مٹی کے پاؤں پر گر کر دونوں کو چُور چُور کر دیا۔ 35 نتیجے
میں پورا مجسمہ پاش پاش ہو گیا۔ جتنا بھی لوہا، مٹی، پیتل،
چاندی اور سونا تھا وہ اُس بھوسے کی مانند بن گیا جو گاہتے
وقت باقی رہ جاتا ہے۔ ہَوا نے سب کچھ یوں اُڑا دیا کہ اِن
چیزوں کا نام و نشان تک نہ رہا۔ لیکن جس پتھر نے مجسمے کو
گرا دیا وہ زبردست پہاڑ بن کر اِتنا بڑھ گیا کہ پوری دنیا
اُس سے بھر گئی۔

36 یہی بادشاہ کا خواب تھا۔ اب ہم بادشاہ کو خواب
کا مطلب بتاتے ہیں۔ 37 اے بادشاہ، آپ شہنشاہ ہیں۔
آسمان کے خدا نے آپ کو سلطنت، قوت، طاقت اور عزت
سے نوازا ہے۔ 38 اُس نے انسان کو جنگلی جانوروں اور
پرندوں سمیت آپ ہی کے حوالے کر دیا ہے۔ جہاں بھی وہ
بستے ہیں اُس نے آپ کو ہی اُن پر مقرر کیا ہے۔ آپ ہی
مذکورہ سونے کا سر ہیں۔ 39 آپ کے بعد ایک اَور سلطنت
قائم ہو جائے گی، لیکن اُس کی طاقت آپ کی سلطنت سے
کم ہو گی۔ پھر پیتل کی ایک تیسری سلطنت وجود میں آئے گی
جو پوری دنیا پر حکومت کرے گی۔ 40 آخر میں ایک چوتھی
سلطنت آئے گی جو لوہے جیسی طاقت ور ہو گی۔ جس
طرح لوہا سب کچھ توڑ کر پاش پاش کر دیتا ہے اُسی طرح وہ
دیگر سب کو توڑ کر پاش پاش کرے گی۔ 41 آپ نے دیکھا
کہ مجسمے کے پاؤں اور اُنگلیوں میں کچھ لوہا اور کچھ پکی ہوئی
مٹی تھی۔ اِس کا مطلب ہے، اِس سلطنت کے دو الگ حصے
ہوں گے۔ لیکن جس طرح خواب میں مٹی کے ساتھ لوہا ملایا
گیا تھا اُسی طرح چوتھی سلطنت میں لوہے کی کچھ نہ کچھ
طاقت ہو گی۔ 42 خواب میں پاؤں کی اُنگلیوں میں کچھ لوہا
بھی تھا اور کچھ مٹی بھی۔ اِس کا مطلب ہے، چوتھی سلطنت کا
ایک حصہ طاقت ور اور دوسرا نازک ہو گا۔ 43 لوہے اور مٹی کی
ملاوٹ کا مطلب ہے کہ لوگ آپس میں شادی کرنے سے
ایک دوسرے کے ساتھ متحد ہونے کی کوشش کریں گے تو بھی
وہ ایک دوسرے سے پیوست نہیں رہیں گے، بالکل اُسی
طرح جس طرح لوہا مٹی کے ساتھ پیوست نہیں رہ سکتا۔

44 جب یہ بادشاہ حکومت کریں گے، اُنہی دنوں
میں آسمان کا خدا ایک بادشاہی قائم کرے گا جو نہ کبھی تباہ
ہو گی، نہ کسی دوسری قوم کے ہاتھ میں آئے گی۔ یہ بادشاہی
اِن دیگر تمام سلطنتوں کو پاش پاش کر کے ختم کرے گی، لیکن
خود ابد تک قائم رہے گی۔ 45 یہی خواب میں اُس پتھر کا
مطلب ہے جس نے بغیر کسی انسانی ہاتھ کے پہاڑی ڈھلان
سے الگ ہو کر مجسمے کے لوہے، پیتل، مٹی، چاندی اور سونے
کو پاش پاش کر دیا۔ اِس طریقے سے عظیم خدا نے بادشاہ پر
ظاہر کیا ہے کہ مستقبل میں کیا کچھ پیش آئے گا۔ یہ خواب
قابلِ اعتماد اور اُس کی تعبیر صحیح ہے۔“

46 یہ سن کر نبوکدنضر بادشاہ نے اوندھے منہ ہو کر
دانیال کو سجدہ کیا اور حکم دیا کہ دانیال کو غلہ اور بخور کی
قربانیاں پیش کی جائیں۔ 47 دانیال سے اُس نے کہا،
”یقیناً، تمہارا خدا خداؤں کا خدا اور بادشاہوں کا مالک
ہے۔ وہ واقعی بھیدوں کو کھولتا ہے، ورنہ تم یہ بھید میرے
لئے کھول نہ پاتے۔“ 48 نبوکدنضر نے دانیال کو بڑا عہدہ
اور متعدد بیش قیمت تحفے دیئے۔ اُس نے اُسے پورے
صوبہ بابل کا گورنر بنا دیا۔ ساتھ ساتھ دانیال بابل کے تمام
دانشمندوں پر مقرر ہوا۔ 49 اُس کی گزارش پر بادشاہ نے
سدرک، میسک اور عبدنجو کو صوبہ بابل کی انتظامیہ پر مقرر
کیا۔ دانیال خود شاہی دربار میں حاضر رہتا تھا۔

سونے کے بت کی پوجا کرنے کا حکم

3 ایک دن نبوکدنضر نے سونے کا مجسمہ بنوایا۔ اُس کی

اونچائی 90 فٹ اور چوڑائی 9 فٹ تھی۔ اُس نے حکم دیا کہ بت کو صوبہ بابل کے میدان بنام دُورا میں کھڑا کیا جائے۔ 2 پھر اُس نے تمام صوبے داروں، گورنروں، منتظموں، مشیروں، خزانچیوں، ججوں، مجسٹریٹوں، اور صوبوں کے دیگر تمام بڑے بڑے سرکاری ملازموں کو پیغام بھیجا کہ مجسمے کی مخصوصیت کے لئے آ کر جمع ہو جاؤ۔ 3 چنانچہ سب بت کی مخصوصیت کے لئے جمع ہو گئے۔ جب سب اُس کے سامنے کھڑے تھے 4 تو شاہی نقیب نے بلند آواز سے اعلان کیا،

”اے مختلف قوموں، اُمتوں اور زبانوں کے لوگو، سنو! بادشاہ فرماتا ہے، 5 ’جونہی نرسنگا، شہنائی، سنطور، سرود، عود، بین اور دیگر تمام ساز بجیں گے تو لازم ہے کہ سب اوندھے منہ ہو کر بادشاہ کے کھڑے کئے گئے سونے کے بت کو سجدہ کریں۔ 6 جو بھی سجدہ نہ کرے اُسے فوراً بھڑکتی بھٹی میں پھینکا جائے گا‘۔“

7 چنانچہ جونہی ساز بجنے لگے تو مختلف قوموں، اُمتوں اور زبانوں کے تمام لوگ منہ کے بل ہو کر نبوکدنضر کے کھڑے کئے گئے بت کو سجدہ کرنے لگے۔

8 اُس وقت کچھ نجومی بادشاہ کے پاس آ کر یہودیوں پر الزام لگانے لگے۔ 9 وہ بولے، ”بادشاہ سلامت ابد تک جیتے رہیں! 10 اے بادشاہ، آپ نے فرمایا، ’جونہی نرسنگا، شہنائی، سنطور، سرود، عود، بین اور دیگر تمام ساز بجیں گے تو لازم ہے کہ سب اوندھے منہ ہو کر بادشاہ کے کھڑے کئے گئے اِس سونے کے بت کو سجدہ کریں۔ 11 جو بھی سجدہ نہ کرے اُسے بھڑکتی بھٹی میں پھینکا جائے گا‘ 12 لیکن کچھ یہودی آدمی ہیں جو آپ کی پروا ہی نہیں کرتے، حالانکہ آپ نے اُنہیں صوبہ بابل کی انتظامیہ پر مقرر کیا تھا۔ یہ آدمی بنام سدرک، میسک اور عبدنجو نہ آپ کے دیوتاؤں کی پوجا کرتے، نہ سونے کے اُس بت کی پرستش کرتے ہیں جو آپ نے کھڑا کیا ہے۔“

13 یہ سن کر نبوکدنضر آپے سے باہر ہو گیا۔ اُس نے سیدھا سدرک، میسک اور عبدنجو کو بلایا۔ جب پہنچے 14 تو بولا، ”اے سدرک، میسک اور عبدنجو، کیا یہ صحیح ہے کہ نہ تم میرے دیوتاؤں کی پوجا کرتے، نہ میرے کھڑے کئے گئے مجسمے کی پرستش کرتے ہو؟ 15 میں تمہیں ایک آخری موقع دیتا ہوں۔ ساز دوبارہ بجیں گے تو تمہیں منہ کے بل ہو کر میرے بنوائے ہوئے مجسمے کو سجدہ کرنا ہے۔ اگر تم ایسا نہ کرو تو تمہیں سیدھا بھڑکتی بھٹی میں پھینکا جائے گا۔ تب کونسا خدا تمہیں میرے ہاتھ سے بچا سکے گا؟“

16 سدرک، میسک اور عبدنجو نے جواب دیا، ”اے نبوکدنضر، اِس معاملے میں ہمیں اپنا دفاع کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ 17 جس خدا کی خدمت ہم کرتے ہیں وہ ہمیں بچا سکتا ہے، خواہ ہمیں بھڑکتی بھٹی میں کیوں نہ پھینکا جائے۔ اے بادشاہ، وہ ہمیں ضرور آپ کے ہاتھ سے بچائے گا۔ 18 لیکن اگر وہ ہمیں نہ بھی بچائے تو بھی آپ کو معلوم ہو کہ نہ ہم آپ کے دیوتاؤں کی پوجا کریں گے، نہ آپ کے کھڑے کئے گئے سونے کے مجسمے کی پرستش کریں گے۔“

19 یہ سن کر نبوکدنضر آگ بگولا ہو گیا۔ سدرک، میسک اور عبدنجو کے سامنے اُس کا چہرہ بگڑ گیا اور اُس نے حکم دیا کہ بھٹی کو معمول کی نسبت سات گنا زیادہ گرم کیا جائے۔ 20 پھر اُس نے کہا کہ بہترین فوجیوں میں سے چند ایک سدرک، میسک اور عبدنجو کو باندھ کر بھڑکتی بھٹی میں پھینک دیں۔ 21 تینوں کو باندھ کر بھڑکتی بھٹی میں پھینکا گیا۔ اُن کے چوغے، پاجامے اور ٹوپیاں اُتاری نہ گئیں۔ 22 چونکہ بادشاہ نے بھٹی کو گرم کرنے پر خاص زور دیا تھا اِس لئے آگ اِتنی تیز ہوئی کہ جو فوجی سدرک، میسک اور عبدنجو کو لے کر بھٹی کے منہ تک چڑھ گئے وہ فوراً

نذرِ آتش ہو گئے۔ 23 اُن کے قیدی بندھی ہوئی حالت
میں شعلہ زن آگ میں گر گئے۔
24 اچانک نبوکدنضر بادشاہ چونک اُٹھا۔ اُس نے اُچھل
کر اپنے مشیروں سے پوچھا، ”ہم نے تو تین آدمیوں کو
باندھ کر بھٹی میں پھینکوایا کہ نہیں؟“ اُنہوں نے جواب دیا،
”جی، اے بادشاہ۔“ 25 وہ بولا، ”تو پھر یہ کیا ہے؟ مجھے
چار آدمی آگ میں اِدھر اُدھر پھرتے ہوئے نظر آ رہے ہیں۔
نہ وہ بندھے ہوئے ہیں، نہ اُنہیں نقصان پہنچ رہا ہے۔ چوتھا
آدمی دیوتاؤں کا بیٹا سا لگ رہا ہے۔“
26 نبوکدنضر جلتی ہوئی بھٹی کے منہ کے قریب گیا
اور پکارا، ”اے سدرک، میسک اور عبدنجو، اے اللہ تعالیٰ
کے بندو، نکل آؤ! اِدھر آؤ۔“ تب سدرک، میسک اور عبدنجو
آگ سے نکل آئے۔ 27 صوبے دار، گورنر، منتظم اور شاہی
مشیر اُن کے گرد جمع ہوئے تو دیکھا کہ آگ نے اُن کے
جسموں کو نقصان نہیں پہنچایا۔ بالوں میں سے ایک بھی جھلس
نہیں گیا تھا، نہ اُن کے لباس آگ سے متاثر ہوئے تھے۔
آگ اور دھوئیں کی بو تک نہیں تھی۔
28 تب نبوکدنضر بولا، ”سدرک، میسک اور عبدنجو کے
خدا کی تمجید ہو جس نے اپنے فرشتے کو بھیج کر اپنے بندوں کو
بچایا۔ اُنہوں نے اُس پر بھروسا رکھ کر بادشاہ کے حکم کی
نافرمانی کی۔ اپنے خدا کے سوا کسی اَور کی خدمت یا پرستش
کرنے سے پہلے وہ اپنی جان کو دینے کے لئے تیار تھے۔
29 چنانچہ میرا حکم سنو! سدرک، میسک اور عبدنجو کے خدا کے
خلاف کفر بکنا تمام قوموں، اُمتوں اور زبانوں کے افراد کے
لئے سخت منع ہے۔ جو بھی ایسا کرے اُسے ٹکڑے ٹکڑے کر
دیا جائے گا اور اُس کے گھر کو کچرے کا ڈھیر بنایا جائے گا۔
کیونکہ کوئی بھی دیوتا اِس طرح نہیں بچا سکتا۔“ 30 پھر
بادشاہ نے تینوں آدمیوں کو صوبہ بابل میں سرفراز کیا۔

نبوکدنضر کے دوسرے خواب کی تعبیر

4 نبوکدنضر دنیا کی تمام قوموں، اُمتوں اور زبانوں کے
افراد کو ذیل کا پیغام بھیجتا ہے،
سب کی سلامتی ہو! 2 مَیں نے سب کو اُن الٰہی
نشانات اور معجزات سے آگاہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے جو اللہ
تعالیٰ نے میرے لئے کئے ہیں۔ 3 اُس کے نشان کتنے
عظیم، اُس کے معجزات کتنے زبردست ہیں! اُس کی بادشاہی
ابدی ہے، اُس کی سلطنت نسل در نسل قائم رہتی ہے۔
4 مَیں، نبوکدنضر خوشی اور سکون سے اپنے محل میں
رہتا تھا۔ 5 لیکن ایک دن مَیں ایک خواب دیکھ کر بہت
گھبرا گیا۔ مَیں پلنگ پر لیٹا ہوا تھا کہ اِتنی ہولناک باتیں اور
رویائیں میرے سامنے سے گزریں کہ مَیں ڈر گیا۔ 6 تب
مَیں نے حکم دیا کہ بابل کے تمام دانش مند میرے پاس
آئیں تاکہ میرے لئے خواب کی تعبیر کریں۔ 7 قسمت کا
حال بتانے والے، جادوگر، نجومی اور غیب دان پہنچے تو مَیں
نے اُنہیں اپنا خواب بیان کیا، لیکن وہ اُس کی تعبیر کرنے
میں ناکام رہے۔
8 آخرکار دانیال میرے حضور آیا جس کا نام
بیل طشضر رکھا گیا ہے (میرے دیوتا کا نام بیل ہے)۔
دانیال میں مقدّس دیوتاؤں کی روح ہے۔ اُسے بھی مَیں
نے اپنا خواب سنایا۔ 9 مَیں بولا، ”اے بیل طشضر، تم
جادوگروں کے سردار ہو، اور مَیں جانتا ہوں کہ مقدّس
دیوتاؤں کی روح تم میں ہے۔ کوئی بھی بھید تمہارے لئے
اِتنا مشکل نہیں ہے کہ تم اُسے کھول نہ سکو۔ اب میرا خواب
سن کر اُس کی تعبیر کرو!
10 پلنگ پر لیٹے ہوئے مَیں نے رویا میں دیکھا کہ
دنیا کے بیچ میں نہایت لمبا سا درخت لگا ہے۔ 11 یہ درخت
اِتنا اونچا اور تناور ہوتا گیا کہ آخرکار اُس کی چوٹی آسمان

تک پہنچ گئی اور وہ دنیا کی انتہا تک نظر آیا۔ 12 اُس کے
پتے خوب صورت تھے، اور وہ بہت پھل لاتا تھا۔ اُس کے
سائے میں جنگلی جانور پناہ لیتے، اُس کی شاخوں میں
پرندے بسیرا کرتے تھے۔ ہر انسان و حیوان کو اُس سے
خوراک ملتی تھی۔

13 مَیں ابھی درخت کو دیکھ رہا تھا کہ ایک مقدّس
فرشتہ آسمان سے اُتر آیا۔ 14 اُس نے بڑے زور سے
آواز دی، ’درخت کو کاٹ ڈالو! اُس کی شاخیں توڑ دو، اُس
کے پتے جھاڑ دو، اُس کا پھل بکھیر دو! جانور اُس کے
سائے میں سے نکل کر بھاگ جائیں، پرندے اُس کی
شاخوں سے اُڑ جائیں۔ 15 لیکن اُس کا مُڈھ جڑوں سمیت
زمین میں رہنے دو۔ اُسے لوہے اور پیتل کی زنجیروں میں
جکڑ کر کھلے میدان کی گھاس میں چھوڑ دو۔ وہاں اُسے
آسمان کی اوس تر کرے، اور جانوروں کے ساتھ زمین کی
گھاس ہی اُس کو نصیب ہو۔ 16 سات سال تک اُس کا
انسانی دل جانور کے دل میں بدل جائے۔ 17 کیونکہ
مقدّس فرشتوں نے فتویٰ دیا ہے کہ ایسا ہی ہو تاکہ انسان
جان لے کہ اللہ تعالیٰ کا اختیار انسانی سلطنتوں پر ہے۔ وہ
اپنی ہی مرضی سے لوگوں کو اُن پر مقرر کرتا ہے، خواہ وہ کتنے
ذلیل کیوں نہ ہوں۔‘

18 مَیں، نبوکدنضر نے خواب میں یہ کچھ دیکھا۔
اے بیل طَشَضر، اب مجھے اِس کی تعبیر پیش کرو۔ میری سلطنت
کے تمام دانش مند اِس میں ناکام رہے ہیں۔ لیکن تم یہ کر
پاؤ گے، کیونکہ تم میں مقدّس دیوتاؤں کی روح ہے۔“

19 تب بیل طَشَضر یعنی دانیال کے رونگٹے کھڑے
ہو گئے، اور جو خیالات اُبھر آئے اُن سے اُس پر کافی دیر
تک سخت دہشت طاری رہی۔ آخرکار بادشاہ بولا، ”اے
بیل طَشَضر، خواب اور اُس کا مطلب تجھے اِتنا دہشت زدہ
نہ کرے۔“ بیلطَشَضر نے جواب دیا، ”میرے آقا، کاش
خواب کی باتیں آپ کے دشمنوں اور مخالفوں کو پیش آئیں!
20 آپ نے ایک درخت دیکھا جو اِتنا اونچا اور تناور ہو گیا
کہ اُس کی چوٹی آسمان تک پہنچی اور وہ پوری دنیا کو نظر آیا۔
21 اُس کے پتے خوب صورت تھے، اور وہ بہت سا پھل
لاتا تھا۔ اُس کے سائے میں جنگلی جانور پناہ لیتے، اُس کی
شاخوں میں پرندے بسیرا کرتے تھے۔ ہر انسان و حیوان کو
اُس سے خوراک ملتی تھی۔

22 اے بادشاہ، آپ ہی یہ درخت ہیں! آپ ہی
بڑے اور طاقت ور ہو گئے ہیں بلکہ آپ کی عظمت بڑھتے
بڑھتے آسمان سے باتیں کرنے لگی، آپ کی سلطنت دنیا کی
انتہا تک پھیل گئی ہے۔ 23 اے بادشاہ، اِس کے بعد آپ
نے ایک مقدّس فرشتے کو دیکھا جو آسمان سے اُتر کر بولا،
’درخت کو کاٹ ڈالو! اُسے تباہ کرو، لیکن اُس کا مُڈھ جڑوں
سمیت زمین میں رہنے دو۔ اُسے لوہے اور پیتل کی
زنجیروں میں جکڑ کر کھلے میدان کی گھاس میں چھوڑ دو۔
وہاں اُسے آسمان کی اوس تر کرے، اور جانوروں کے ساتھ
زمین کی گھاس ہی اُس کو نصیب ہو۔ سات سال یونہی گزر
جائیں۔‘

24 اے بادشاہ، اِس کا مطلب یہ ہے، اللہ تعالیٰ نے
میرے آقا بادشاہ کے بارے میں فیصلہ کیا ہے 25 کہ آپ
کو انسانی سنگت سے نکال کر بھگایا جائے گا۔ تب آپ جنگلی
جانوروں کے ساتھ رہ کر بَیلوں کی طرح گھاس چریں گے
اور آسمان کی اوس سے تر ہو جائیں گے۔ سات سال یونہی
گزریں گے۔ پھر آخرکار آپ اقرار کریں گے کہ اللہ تعالیٰ کا
انسانی سلطنتوں پر اختیار ہے، وہ اپنی ہی مرضی سے لوگوں کو
اُن پر مقرر کرتا ہے۔ 26 لیکن خواب میں یہ بھی کہا گیا کہ
درخت کے مُڈھ کو جڑوں سمیت زمین میں چھوڑا جائے۔

اِس کا مطلب ہے کہ آپ کی سلطنت تاہم قائم رہے گی۔ جب آپ اعتراف کریں گے کہ تمام اختیار آسمان کے ہاتھ میں ہے تو آپ کو سلطنت واپس ملے گی۔ 27 اے بادشاہ، اب مہربانی سے میرا مشورہ قبول فرمائیں۔ انصاف کر کے اور مظلوموں پر کرم فرما کر اپنے گناہوں کو دُور کریں۔ شاید ایسا کرنے سے آپ کی خوش حالی قائم رہے۔“

28 دانیال کی ہر بات نبوکدنضر کو پیش آئی۔ 29 بارہ مہینے کے بعد بادشاہ بابل میں اپنے شاہی محل کی چھت پر ٹہل رہا تھا۔ 30 تب وہ کہنے لگا، ”لو، یہ عظیم شہر دیکھو جو مَیں نے اپنی رہائش کے لئے تعمیر کیا ہے! یہ سب کچھ مَیں نے اپنی ہی زبردست قوت سے بنا لیا ہے تاکہ میری شان و شوکت مزید بڑھتی جائے۔“

31 بادشاہ یہ بات بول ہی رہا تھا کہ آسمان سے آواز سنائی دی، ”اے نبوکدنضر بادشاہ، سن! سلطنت تجھ سے چھین لی گئی ہے۔ 32 تجھے انسانی سنگت سے نکال کر بھگایا جائے گا، اور تُو جنگلی جانوروں کے ساتھ رہ کر بیل کی طرح گھاس چرے گا۔ سات سال یوں ہی گزر جائیں گے۔ پھر آخرکار تُو اقرار کرے گا کہ اللہ تعالیٰ کا انسانی سلطنتوں پر اختیار ہے، وہ اپنی ہی مرضی سے لوگوں کو اُن پر مقرر کرتا ہے۔“

33 جوں ہی آواز بند ہوئی تو ایسا ہی ہوا۔ نبوکدنضر کو انسانی سنگت سے نکال کر بھگایا گیا، اور وہ بیلوں کی طرح گھاس چرنے لگا۔ اُس کا جسم آسمان کی اوس سے تر ہوتا رہا۔ ہوتے ہوتے اُس کے بال عقاب کے پروں جتنے لمبے اور اُس کے ناخن پرندے کے چنگل کی مانند ہوئے۔
34 لیکن سات سال گزرنے کے بعد مَیں، نبوکدنضر اپنی آنکھوں کو آسمان کی طرف اُٹھا کر دوبارہ ہوش میں آیا۔ تب مَیں نے اللہ تعالیٰ کی تمجید کی، مَیں نے اُس کی حمد و ثنا کی جو ہمیشہ تک زندہ ہے۔ اُس کی حکومت ابدی ہے، اُس کی سلطنت نسل در نسل قائم رہتی ہے۔ 35 اُس کی نسبت دنیا کے تمام باشندے صفر کے برابر ہیں۔ وہ آسمانی فوج اور دنیا کے باشندوں کے ساتھ جو جی چاہے کرتا ہے۔ اُسے کچھ کرنے سے کوئی نہیں روک سکتا، کوئی اُس سے جواب طلب کر کے پوچھ نہیں سکتا، ”تُو نے کیا کیا؟“

36 جوں ہی مَیں دوبارہ ہوش میں آیا تو مجھے پہلی شاہی عزت اور شان و شوکت بھی از سرِ نو حاصل ہوئی۔ میرے مشیر اور شرفا دوبارہ میرے سامنے حاضر ہوئے، اور مجھے دوبارہ تخت پر بٹھایا گیا۔ پہلے کی نسبت میری عظمت میں اضافہ ہوا۔

37 اب مَیں، نبوکدنضر آسمان کے بادشاہ کی حمد و ثنا کرتا ہوں۔ مَیں اُسی کو جلال دیتا ہوں، کیونکہ جو کچھ بھی وہ کرے وہ صحیح ہے۔ اُس کی تمام راہیں منصفانہ ہیں۔ جو مغرور ہو کر زندگی گزارتے ہیں اُنہیں وہ پست کرنے کے قابل ہے۔

بیل شضر کی ضیافت

5 ایک دن بیل شَضر بادشاہ اپنے بڑوں کے ہزار افراد کے لئے زبردست ضیافت کر کے اُن کے ساتھ مَے پینے لگا۔
2 نشے میں اُس نے حکم دیا، ”سونے چاندی کے جو پیالے میرے باپ نبوکدنضر نے یروشلم میں واقع اللہ کے گھر سے چھین لئے تھے وہ میرے پاس لے آؤ تاکہ مَیں اپنے بڑوں، بیویوں اور داشتاؤں کے ساتھ اُن سے مَے پی لوں۔“ 3 چنانچہ یروشلم میں واقع اللہ کے گھر سے لُوٹے ہوئے پیالے اُس کے پاس لائے گئے، اور سب اُن سے مَے پی کر 4 سونے، چاندی، پیتل، لوہے، لکڑی اور پتھر کے اپنے بتوں کی تمجید کرنے لگے۔

5 اُسی لمحے شاہی محل کے ہال میں انسانی ہاتھ کی
اُنگلیاں نظر آئیں جو شمع دان کے مقابل دیوار کے پلستر پر کچھ
لکھنے لگیں۔ جب بادشاہ نے ہاتھ کو لکھتے ہوئے دیکھا 6 تو
اُس کا چہرہ ڈر کے مارے فق ہو گیا۔ اُس کی کمر کے جوڑ
ڈھیلے پڑ گئے، اور اُس کے گھٹنے ایک دوسرے سے ٹکرانے
لگے۔

7 وہ زور سے چیخا، ”جادوگروں، نجومیوں اور
غیب دانوں کو بلاؤ!“ بابل کے دانش مند پہنچے تو وہ بولا،
”جو بھی لکھے ہوئے الفاظ پڑھ کر مجھے اُن کا مطلب بتا سکے
اُسے ارغوانی رنگ کا لباس پہنایا جائے گا۔ اُس کے گلے
میں سونے کی زنجیر پہنائی جائے گی، اور حکومت میں صرف
دو لوگ اُس سے بڑے ہوں گے۔“

8 بادشاہ کے دانش مند قریب آئے، لیکن نہ وہ لکھے
ہوئے الفاظ پڑھ سکے، نہ اُن کا مطلب بادشاہ کو بتا سکے۔
9 تب بیل شضر بادشاہ نہایت پریشان ہوا، اور اُس کا چہرہ
مزید ماند پڑ گیا۔ اُس کے شرفا بھی سخت پریشان ہو گئے۔

10 بادشاہ اور شرفا کی باتیں ملکہ تک پہنچ گئیں تو وہ
ضیافت کے ہال میں داخل ہوئی۔ کہنے لگی، ”بادشاہ ابد تک
جیتے رہیں! گھبرانے یا ماند پڑنے کی کیا ضرورت ہے؟
11 آپ کی بادشاہی میں ایک آدمی ہے جس میں مقدّس
دیوتاؤں کی روح ہے۔ آپ کے باپ کے دورِ حکومت میں
ثابت ہوا کہ وہ دیوتاؤں کی سی بصیرت، فہم اور حکمت کا
مالک ہے۔ آپ کے باپ نبوکدنضر بادشاہ نے اُسے قسمت
کا حال بتانے والوں، جادوگروں، نجومیوں اور غیب دانوں
پر مقرر کیا تھا، 12 کیونکہ اُس میں غیر معمولی ذہانت، علم اور
سمجھ پائی جاتی ہے۔ وہ خوابوں کی تعبیر کرنے اور پہیلیاں
اور پیچیدہ مسئلے حل کرنے میں ماہر ثابت ہوا ہے۔ آدمی کا
نام دانیال ہے، گو بادشاہ نے اُس کا نام بیل طشضر رکھا
تھا۔ میرا مشورہ ہے کہ آپ اُسے بلائیں، کیونکہ وہ آپ کو
ضرور لکھے ہوئے الفاظ کا مطلب بتائے گا۔“

13 یہ سن کر بادشاہ نے دانیال کو فوراً بلا لیا۔ جب
پہنچا تو بادشاہ اُس سے مخاطب ہوا، ”کیا تم وہ دانیال ہو
جسے میرے باپ نبوکدنضر بادشاہ یہوداہ کے جلاوطنوں کے
ساتھ یہوداہ سے یہاں لائے تھے؟ 14 سنا ہے کہ دیوتاؤں
کی روح تم میں ہے، کہ تم بصیرت، فہم اور غیر معمولی حکمت
کے مالک ہو۔ 15 دانش مندوں اور نجومیوں کو میرے سامنے
لایا گیا ہے تاکہ دیوار پر لکھے ہوئے الفاظ پڑھ کر مجھے اُن کا
مطلب بتائیں، لیکن وہ ناکام رہے ہیں۔ 16 اب مجھے
بتایا گیا کہ تم خوابوں کی تعبیر اور پیچیدہ مسئلوں کو حل کرنے
میں ماہر ہو۔ اگر تم یہ الفاظ پڑھ کر مجھے اِن کا مطلب بتا
سکو تو تمہیں ارغوانی رنگ کا لباس پہنایا جائے گا۔ تمہارے
گلے میں سونے کی زنجیر پہنائی جائے گی، اور حکومت میں
صرف دو لوگ تم سے بڑے ہوں گے۔“

17 دانیال نے جواب دیا، ”مجھے اجر نہ دیں، اپنے
تحفے کسی اَور کو دیجئے۔ مَیں بادشاہ کو یہ الفاظ اور اِن کا
مطلب ویسے ہی بتا دوں گا۔ 18 اے بادشاہ، جو سلطنت،
عظمت اور شان و شوکت آپ کے باپ نبوکدنضر کو حاصل
تھی وہ اللہ تعالیٰ سے ملی تھی۔ 19 اُسی نے اُنہیں وہ عظمت
عطا کی تھی جس کے باعث تمام قوموں، اُمتوں اور زبانوں
کے افراد اُن سے ڈرتے اور اُن کے سامنے کانپتے تھے۔
جسے وہ مار ڈالنا چاہتے تھے اُسے مارا گیا، جسے وہ زندہ
چھوڑنا چاہتے تھے وہ زندہ رہا۔ جسے وہ سرفراز کرنا چاہتے
تھے وہ سرفراز ہوا اور جسے پست کرنا چاہتے تھے وہ پست
ہوا۔ 20 لیکن وہ پھول کر حد سے زیادہ مغرور ہو گئے، اِس
لئے اُنہیں تخت سے اُتارا گیا، اور وہ اپنی قدر و منزلت کھو
بیٹھے۔ 21 اُنہیں انسانی سنگت سے نکال کر بھگایا گیا، اور

اُن کا دل جانور کے دل کی مانند بن گیا۔ اُن کا رہن سہن جنگلی گدھوں کے ساتھ تھا، اور وہ بیلوں کی طرح گھاس چرنے لگے۔ اُن کا جسم آسمان کی اوس سے تر رہتا تھا۔ یہ حالت اُس وقت تک رہی جب تک کہ اُنہوں نے اقرار نہ کیا کہ اللہ تعالیٰ کا انسانی سلطنتوں پر اختیار ہے، وہ اپنی ہی مرضی سے لوگوں کو اُن پر مقرر کرتا ہے۔

22 اے بیل شضر بادشاہ، گو آپ اُن کے بیٹے ہیں اور اِس بات کا علم رکھتے ہیں تو بھی آپ فروتن نہ رہے
23 بلکہ آسمان کے مالک کے خلاف اُٹھ کھڑے ہو گئے ہیں۔ آپ نے حکم دیا کہ اُس کے گھر کے پیالے آپ کے حضور لائے جائیں، اور آپ نے اپنے بڑوں، بیویوں اور داشتاؤں کے ساتھ اُنہیں مَے پینے کے لئے استعمال کیا۔ ساتھ ساتھ آپ نے اپنے دیوتاؤں کی تمجید کی گو وہ چاندی، سونے، پیتل، لوہے، لکڑی اور پتھر کے بت ہی ہیں۔ نہ وہ دیکھ سکتے، نہ سن یا سمجھ سکتے ہیں۔ لیکن جس خدا کے ہاتھ میں آپ کی جان اور آپ کی تمام راہیں ہیں اُس کا احترام آپ نے نہیں کیا۔

24 اِسی لئے اُس نے ہاتھ بھیج کر دیوار پر یہ الفاظ لکھوا دیئے۔ 25 اور لکھا یہ ہے، 'منے منے تقیل وفرسین۔'

26 'منے' کا مطلب 'گنا ہوا' ہے۔ یعنی آپ کی سلطنت کے دن گنے ہوئے ہیں، اللہ نے اُنہیں اختتام تک پہنچایا ہے۔

27 'تقیل' کا مطلب 'تولا ہوا' ہے۔ یعنی اللہ نے آپ کو تول کر معلوم کیا ہے کہ آپ کا وزن کم ہے۔

28 'فرسین' کا مطلب 'تقسیم ہوا' ہے۔ یعنی آپ کی بادشاہی کو مادیوں اور فارسیوں میں تقسیم کیا جائے گا۔''

29 دانیال خاموش ہوا تو بیل شضر نے حکم دیا کہ اُسے ارغوانی رنگ کا لباس پہنایا جائے اور اُس کے گلے میں سونے کی زنجیر پہنائی جائے۔ ساتھ ساتھ اعلان کیا گیا کہ اب سے حکومت میں صرف دو آدمی دانیال سے بڑے ہیں۔

30 اُسی رات شاہِ بابل بیل شضر کو قتل کیا گیا، 31 اور دارا مادی تخت پر بیٹھ گیا۔ اُس کی عمر 62 سال تھی۔

دانیال شیرببر کی ماند میں

6 دارا نے سلطنت کے تمام صوبوں پر 120 صوبے دار متعین کرنے کا فیصلہ کیا۔ 2 اُن پر تین وزیر مقرر تھے جن میں سے ایک دانیال تھا۔ گورنر اُن کے سامنے جواب دہ تھے تاکہ بادشاہ کو نقصان نہ پہنچے۔ 3 جلد ہی پتا چلا کہ دانیال دوسرے وزیروں اور صوبے داروں پر سبقت رکھتا تھا، کیونکہ وہ غیرمعمولی ذہانت کا مالک تھا۔ نتیجتاً بادشاہ نے اُسے پوری سلطنت پر مقرر کرنے کا ارادہ کیا۔ 4 جب دیگر وزیروں اور صوبے داروں کو یہ بات معلوم ہوئی تو وہ دانیال پر الزام لگانے کا بہانہ ڈھونڈنے لگے۔ لیکن وہ اپنی ذمہ داریوں کو نبھانے میں اِتنا قابلِ اعتماد تھا کہ وہ ناکام رہے۔ کیونکہ نہ وہ رشوت خور تھا، نہ کسی کام میں سُست۔

5 آخرکار وہ آدمی آپس میں کہنے لگے، ''اِس طریقے سے ہمیں دانیال پر الزام لگانے کا موقع نہیں ملے گا۔ لیکن ایک بات ہے جو الزام کا باعث بن سکتی ہے یعنی اُس کے خدا کی شریعت۔'' 6 تب وہ گروہ کی صورت میں بادشاہ کے سامنے حاضر ہوئے اور کہنے لگے، ''دارا بادشاہ ابد تک جیتے رہیں! 7 سلطنت کے تمام وزیر، گورنر، صوبے دار، مشیر اور منتظم آپس میں مشورہ کر کے متفق ہوئے ہیں کہ اگلے 30 دن کے دوران سب کو صرف بادشاہ سے دعا کرنی چاہئے۔ بادشاہ ایک فرمان صادر کریں کہ جو بھی کسی اَور معبود یا انسان سے التجا کرے اُسے شیروں کی ماند میں پھینکا جائے گا۔ دھیان دینا چاہئے کہ سب ہی اِس پر عمل کریں۔ 8 اے

بادشاہ، گزارش ہے کہ آپ یہ فرمان ضرور صادر کریں بلکہ
لکھ کر اُس کی تصدیق بھی کریں تاکہ اُسے تبدیل نہ کیا جا
سکے۔ تب وہ مادیوں اور فارسیوں کے قوانین کا حصہ بن کر
منسوخ نہیں کیا جا سکے گا۔“
9 دارا بادشاہ مان گیا۔ اُس نے فرمان لکھوا کر اُس
کی تصدیق کی۔
10 جب دانیال کو معلوم ہوا کہ فرمان صادر ہوا ہے تو
وہ سیدھا اپنے گھر میں چلا گیا۔ چھت پر ایک کمرا تھا جس
کی کھلی کھڑکیوں کا رخ یروشلم کی طرف تھا۔ اِس کمرے
میں دانیال روزانہ تین بار اپنے گھٹنے ٹیک کر دعا اور اپنے
خدا کی ستائش کرتا تھا۔ اب بھی اُس نے یہ سلسلہ جاری
رکھا۔ 11 جونہی دانیال اپنے خدا سے دعا اور التجا کر رہا تھا
تو اُس کے دشمنوں نے گروہ کی صورت میں گھر میں گھس کر
اُسے یہ کرتے ہوئے پایا۔
12 تب وہ بادشاہ کے پاس گئے اور اُسے شاہی
فرمان کی یاد دلائی، ”کیا آپ نے فرمان صادر نہیں کیا تھا
کہ اگلے 30 دن کے دوران سب کو صرف بادشاہ سے دعا
کرنی ہے، اور جو کسی اَور معبود یا انسان سے التجا کرے
اُسے شیروں کی ماند میں پھینکا جائے گا؟“ بادشاہ نے جواب
دیا، ”جی، یہ فرمان قائم ہے بلکہ مادیوں اور فارسیوں کے
قوانین کا حصہ ہے جو منسوخ نہیں کیا جا سکتا۔“ 13 اُنہوں
نے کہا، ”اے بادشاہ، دانیال جو یہوداہ کے جلاوطنوں میں
سے ہے نہ آپ کی پروا کرتا، نہ اُس فرمان کی جس کی آپ
نے لکھ کر تصدیق کی۔ ابھی تک وہ روزانہ تین بار اپنے خدا
سے دعا کرتا ہے۔“
14 یہ سن کر بادشاہ کو بڑی دقت محسوس ہوئی۔ پورا
دن وہ سوچتا رہا کہ مَیں دانیال کو کس طرح بچاؤں۔
سورج کے غروب ہونے تک وہ اُسے چھڑانے کے لئے
کوشاں رہا۔ 15 لیکن آخرکار وہ آدمی گروہ کی صورت میں
دوبارہ بادشاہ کے حضور آئے اور کہنے لگے، ”بادشاہ کو یاد
رہے کہ مادیوں اور فارسیوں کے قوانین کے مطابق جو بھی
فرمان بادشاہ صادر کرے اُسے تبدیل نہیں کیا جا سکتا۔“
16 چنانچہ بادشاہ نے حکم دیا کہ دانیال کو پکڑ کر شیروں کی
ماند میں پھینکا جائے۔ ایسا ہی ہوا۔ بادشاہ بولا، ”اے
دانیال، جس خدا کی عبادت تم بلاناغہ کرتے آئے ہو وہ
تمہیں بچائے۔“ 17 پھر ماند کے منہ پر پتھر رکھا گیا، اور
بادشاہ نے اپنی مہر اور اپنے بڑوں کی مہریں اُس پر لگائیں
تاکہ کوئی بھی اُسے کھول کر دانیال کی مدد نہ کرے۔
18 اِس کے بعد بادشاہ شاہی محل میں واپس چلا گیا
اور پوری رات روزہ رکھے ہوئے گزاری۔ نہ کچھ اُس کا دل
بہلانے کے لئے اُس کے پاس لایا گیا، نہ اُسے نیند آئی۔
19 جب پو پھٹنے لگی تو وہ اُٹھ کر شیروں کی ماند کے
پاس گیا۔ 20 اُس کے قریب پہنچ کر بادشاہ نے غمگین آواز
سے پکارا، ”اے زندہ خدا کے بندے دانیال، کیا تمہارے
خدا جس کی تم بلاناغہ عبادت کرتے رہے ہو تمہیں شیروں سے
بچا سکا؟“ 21 دانیال نے جواب دیا، ”بادشاہ ابد تک جیتے
رہیں! 22 میرے خدا نے اپنے فرشتے کو بھیج دیا جس نے
شیروں کے منہ کو بند کئے رکھا۔ اُنہوں نے مجھے کوئی بھی
نقصان نہ پہنچایا، کیونکہ اللہ کے سامنے مَیں بےقصور ہوں۔
بادشاہ سلامت کے خلاف بھی مجھ سے جرم نہیں ہوا۔“
23 یہ سن کر بادشاہ آپے میں نہ سمایا۔ اُس نے دانیال
کو ماند سے نکالنے کا حکم دیا۔ جب اُسے کھینچ کر نکالا گیا تو
معلوم ہوا کہ اُسے کوئی بھی نقصان نہیں پہنچا۔ یوں اُسے اللہ
پر بھروسا رکھنے کا اجر ملا۔ 24 لیکن جن آدمیوں نے دانیال
پر الزام لگایا تھا اُن کا بُرا انجام ہوا۔ بادشاہ کے حکم پر اُنہیں
اُن کے بال بچوں سمیت شیروں کی ماند میں پھینکا گیا۔ ماند

کے فرش پر گرنے سے پہلے ہی شیر اُن پر جھپٹ پڑے اور اُنہیں پھاڑ کر اُن کی ہڈیوں کو چبا لیا۔

25 پھر دارا بادشاہ نے سلطنت کی تمام قوموں، اُمتوں اور اہلِ زبان کو ذیل کا پیغام بھیجا،

''سب کی سلامتی ہو! 26 میرا فرمان سنو! لازم ہے کہ میری سلطنت کی ہر جگہ لوگ دانیال کے خدا کے سامنے تھرتھرائیں اور اُس کا خوف مانیں۔ کیونکہ وہ زندہ خدا اور ابد تک قائم ہے۔ نہ کبھی اُس کی بادشاہی تباہ، نہ اُس کی حکومت ختم ہو گی۔ 27 وہی بچاتا اور نجات دیتا ہے، وہی آسمان و زمین پر الٰہی نشان اور معجزے دکھاتا ہے۔ اُسی نے دانیال کو شیروں کے قبضے سے بچایا۔''

28 چنانچہ دانیال کو دارا بادشاہ اور فارس کے بادشاہ خورس کے دورِ حکومت میں بہت کامیابی حاصل ہوئی۔

دانیال کی پہلی رویا: چار جانور

7 شاہِ بابل بیل شضر کی حکومت کے پہلے سال میں دانیال نے خواب میں رویا دیکھی۔ جاگ اُٹھنے پر اُس نے وہ کچھ قلم بند کر لیا جو خواب میں دیکھا تھا۔ ذیل میں اِس کا بیان ہے،

2 رات کے وقت مَیں، دانیال نے رویا میں دیکھا کہ آسمان کی چاروں ہوائیں زور سے بڑے سمندر کو متلاطم کر رہی ہیں۔ 3 پھر چار بڑے جانور سمندر سے نکل آئے جو ایک دوسرے سے مختلف تھے۔

4 پہلا جانور شیر ببر جیسا تھا، لیکن اُس کے عقاب کے پَر تھے۔ میرے دیکھتے ہی اُس کے پَروں کو نوچ لیا گیا اور اُسے اُٹھا کر انسان کی طرح پچھلے دو پیروں پر کھڑا کیا گیا۔ اُسے انسان کا دل بھی مل گیا۔

5 دوسرا جانور ریچھ جیسا تھا۔ اُس کا ایک پہلو کھڑا کیا گیا تھا، اور وہ اپنے دانتوں میں تین پسلیاں پکڑے ہوئے تھا۔ اسے بتایا گیا، ''اُٹھ، جی بھر کر گوشت کھا لے!''

6 پھر مَیں نے تیسرے جانور کو دیکھا۔ وہ چیتے جیسا تھا، لیکن اُس کے چار سر تھے۔ اُسے حکومت کرنے کا اختیار دیا گیا۔

7 اِس کے بعد رات کی رویا میں ایک چوتھا جانور نظر آیا جو ڈراؤنا، ہولناک اور نہایت ہی طاقت ور تھا۔ اپنے لوہے کے بڑے بڑے دانتوں سے وہ سب کچھ کھاتا اور چُور چُور کرتا تھا۔ جو کچھ بچ جاتا اُسے وہ پاؤں تلے روند دیتا تھا۔ یہ جانور دیگر جانوروں سے مختلف تھا۔ اُس کے دس سینگ تھے۔ 8 مَیں سینگوں پر غور ہی کر رہا تھا کہ ایک اَور چھوٹا سا سینگ اُن کے درمیان سے نکل آیا۔ پہلے دس سینگوں میں سے تین کو نوچ لیا گیا تاکہ اُسے جگہ مل جائے۔ چھوٹے سینگ پر انسانی آنکھیں تھیں، اور اُس کا منہ بڑی بڑی باتیں کرتا تھا۔

9 مَیں دیکھ ہی رہا تھا کہ تخت لگائے گئے اور قدیم الایام بیٹھ گیا۔ اُس کا لباس برف جیسا سفید اور اُس کے بال خالص اُون کی مانند تھے۔ جس تخت پر وہ بیٹھا تھا وہ آگ کی طرح بھڑک رہا تھا، اور اُس پر شعلہ زن پہیے لگے تھے۔ 10 اُس کے سامنے سے آگ کی نہر بہہ کر نکل رہی تھی۔ بےشمار ہستیاں اُس کی خدمت کے لئے کھڑی تھیں۔ لوگ عدالت کے لئے بیٹھ گئے، اور کتابیں کھولی گئیں۔

11 مَیں نے غور کیا کہ چھوٹا سینگ بڑی بڑی باتیں کر رہا ہے۔ مَیں دیکھتا رہا تو چوتھے جانور کو قتل کیا گیا۔ اُس کا جسم تباہ ہوا اور بھڑکتی آگ میں پھینکا گیا۔ 12 دیگر تین جانوروں کی حکومت اُن سے چھین لی گئی، لیکن اُنہیں کچھ دیر کے لئے زندہ رہنے کی اجازت دی گئی۔

13 رات کی رویا میں مَیں نے یہ بھی دیکھا کہ آسمان کے بادلوں کے ساتھ ساتھ کوئی آ رہا ہے جو ابنِ آدم سا

لگ رہا ہے۔ جب قدیم الایام کے قریب پہنچا تو اُس کے
حضور لایا گیا۔ 14 اُسے سلطنت، عزت اور بادشاہی دی
گئی، اور ہر قوم، اُمت اور زبان کے افراد نے اُس کی
پرستش کی۔ اُس کی حکومت ابدی ہے اور کبھی ختم نہیں ہو گی۔
اُس کی بادشاہی کبھی تباہ نہیں ہو گی۔

15 مَیں، دانیال سخت پریشان ہوا، کیونکہ رویا سے مجھ
پر دہشت چھا گئی تھی۔ 16 اِس لئے مَیں وہاں کھڑے کسی
کے پاس جا کر اُس سے گزارش کی کہ وہ مجھے اِن تمام
باتوں کا مطلب بتائے۔ اُس نے مجھے اِن کا مطلب بتایا،
17 ”چار بڑے جانور چار سلطنتیں ہیں جو زمین سے نکل کر
قائم ہو جائیں گی۔ 18 لیکن اللہ تعالیٰ کے مقدّسین کو حقیقی
بادشاہی ملے گی، وہ بادشاہی جو ابد تک حاصل رہے گی۔“

19 مَیں چوتھے جانور کے بارے میں مزید جاننا
چاہتا تھا، اُس جانور کے بارے میں جو دیگر جانوروں سے
اِتنا مختلف اور اِتنا ہولناک تھا۔ کیونکہ اُس کے دانت لوہے
اور پنجے پیتل کے تھے، اور وہ سب کچھ کھاتا اور چُور چُور کرتا
تھا۔ جو بچ جاتا اُسے وہ پاؤں تلے روند دیتا تھا۔ 20 مَیں
اُس کے سر کے دس سینگوں اور اُن میں سے نکلے ہوئے
چھوٹے سینگ کے بارے میں بھی مزید جاننا چاہتا تھا۔
کیونکہ چھوٹے سینگ کے نکلنے پر دس سینگوں میں سے تین
نکل کر گر گئے، اور یہ سینگ بڑھ کر ساتھ والے سینگوں سے
کہیں بڑا نظر آیا۔ اُس کی آنکھیں تھیں، اور اُس کا منہ بڑی
بڑی باتیں کرتا تھا۔ 21 رویا میں مَیں نے دیکھا کہ چھوٹے
سینگ نے مقدّسین سے جنگ کر کے اُنہیں شکست دی۔
22 لیکن پھر قدیم الایام آ پہنچا اور اللہ تعالیٰ کے مقدّسین
کے لئے انصاف قائم کیا۔ پھر وہ وقت آیا جب مقدّسین کو
بادشاہی حاصل ہوئی۔

23 جس سے مَیں نے رویا کا مطلب پوچھا تھا اُس
نے کہا، ”چوتھے جانور سے مراد زمین پر ایک چوتھی بادشاہی
ہے جو دیگر تمام بادشاہیوں سے مختلف ہو گی۔ وہ تمام دنیا کو
کھا جائے گی، اُسے روند کر چُور چُور کر دے گی۔ 24 دس
سینگوں سے مراد دس بادشاہ ہیں جو اِس بادشاہی سے نکل
آئیں گے۔ اُن کے بعد ایک اَور بادشاہ آئے گا جو گزرے
بادشاہوں سے مختلف ہو گا اور تین بادشاہوں کو خاک میں ملا
دے گا۔ 25 وہ اللہ تعالیٰ کے خلاف کفر بکے گا، اور مقدّسین
اُس کے تحت پستے رہیں گے، یہاں تک کہ وہ عیدوں کے
مقررہ اوقات اور شریعت کو تبدیل کرنے کی کوشش کرے گا۔
مقدّسین کو ایک عرصے، دو عرصوں اور آدھے عرصے کے لئے
اُس کے حوالے کیا جائے گا۔

26 لیکن پھر لوگ اُس کی عدالت کے لئے بیٹھ
جائیں گے۔ اُس کی حکومت اُس سے چھین لی جائے گی،
اور وہ مکمل طور پر تباہ ہو جائے گی۔ 27 تب آسمان تلے کی
تمام سلطنتوں کی بادشاہت، سلطنت اور عظمت اللہ تعالیٰ کی
مقدّس قوم کے حوالے کر دی جائے گی۔ اللہ تعالیٰ کی
بادشاہی ابدی ہو گی، اور تمام حکمران اُس کی خدمت کر کے
اُس کے تابع رہیں گے۔“

28 مجھے مزید کچھ نہیں بتایا گیا۔ مَیں، دانیال اِن
باتوں سے بہت پریشان ہوا، اور میرا چہرہ ماند پڑ گیا، لیکن
مَیں نے معاملہ اپنے دل میں محفوظ رکھا۔

دانیال کی دوسری رویا: مینڈھا اور بکرا

8 بیل شضر بادشاہ کے دورِ حکومت کے تیسرے سال میں
مَیں، دانیال نے ایک اَور رویا دیکھی۔ 2 رویا میں مَیں
صوبہ عیلام کے قلعہ بند شہر سوسہ کی نہر اُولائی کے کنارے پر
کھڑا تھا۔ 3 جب مَیں نے اپنی نگاہ اُٹھائی تو کنارے پر
میرے سامنے ہی ایک مینڈھا کھڑا تھا۔ اُس کے دو بڑے

سینگ تھے جن میں سے ایک زیادہ بڑا تھا۔ لیکن وہ دوسرے
کے بعد ہی بڑا ہو گیا تھا۔ 4 میری نظروں کے سامنے مینڈھا
مغرب، شمال اور جنوب کی طرف سینگ مارنے لگا۔ نہ کوئی
جانور اُس کا مقابلہ کر سکا، نہ کوئی اُس کے قابو سے بچا سکا۔
جو جی چاہے کرتا تھا اور ہوتے ہوتے بہت بڑا ہو گیا۔

5 مَیں اُس پر غور ہی کر رہا تھا کہ اچانک مغرب
سے آتے ہوئے ایک بکرا دکھائی دیا۔ اُس کی آنکھوں کے
درمیان زبردست سینگ تھا، اور وہ زمین کو چھوئے بغیر چل
رہا تھا۔ پوری دنیا کو عبور کر کے 6 وہ دو سینگوں والے اُس
مینڈھے کے پاس پہنچ گیا جو مَیں نے نہر کے کنارے کھڑا
دیکھا تھا۔ بڑے طیش میں آ کر وہ اُس پر ٹوٹ پڑا۔ 7 مَیں
نے دیکھا کہ وہ مینڈھے کے پہلو سے ٹکرا گیا۔ بڑے غصے
میں اُس نے اُسے یوں مارا کہ مینڈھے کے دونوں سینگ
ٹکڑے ٹکڑے ہو گئے۔ اِس بے بس حالت میں مینڈھا
اُس کا مقابلہ نہ کر سکا۔ بکرے نے اُسے زمین پر پٹخ کر
پاؤں تلے کچل دیا۔ کوئی نہیں تھا جو مینڈھے کو بکرے کے
قابو سے بچائے۔

8 بکرا نہایت طاقت ور ہو گیا۔ لیکن طاقت کے عروج
پر ہی اُس کا بڑا سینگ ٹوٹ گیا، اور اُس کی جگہ مزید چار
زبردست سینگ نکل آئے جن کا رخ آسمان کی چار سمتوں
کی طرف تھا۔ 9 اُن کے ایک سینگ میں سے ایک اَور
سینگ نکل آیا جو ابتدا میں چھوٹا تھا۔ لیکن وہ جنوب، مشرق
اور خوب صورت ملک اسرائیل کی طرف بڑھتے بڑھتے بہت
طاقت ور ہو گیا۔ 10 پھر وہ آسمانی فوج تک بڑھ گیا۔
وہاں اُس نے کچھ فوجیوں اور ستاروں کو زمین پر پھینک کر
پاؤں تلے کچل دیا۔ 11 وہ بڑھتے بڑھتے آسمانی فوج کے
کمانڈر تک بھی پہنچ گیا اور اُسے اُن قربانیوں سے محروم کر
دیا جو اُسے روزانہ پیش کی جاتی تھیں۔ ساتھ ساتھ سینگ
نے اُس کے مقدِس کے مقام کو تباہ کر دیا۔ 12 اُس کی
فوج سے روزانہ کی قربانیوں کی بے حرمتی ہوئی، اور سینگ
نے سچائی کو زمین پر پٹخ دیا۔ جو کچھ بھی اُس نے کیا اُس
میں وہ کامیاب رہا۔

13 پھر مَیں نے دو مقدّس ہستیوں کو آپس میں بات
کرتے ہوئے سنا۔ ایک نے پوچھا، ’’اِس رویا میں پیش
کئے گئے حالات کب تک قائم رہیں گے، یعنی جو کچھ
روزانہ کی قربانیوں کے ساتھ ہو رہا ہے، یہ تباہ کن بے حرمتی
اور یہ بات کہ مقدِس کو پامال کیا جا رہا ہے؟‘‘ 14 دوسرے
نے جواب میں مجھے بتایا، ’’حالات 2,300 شاموں اور
صبحوں تک یونہی رہیں گے۔ اِس کے بعد مقدِس کو نئے
سرے سے مخصوص و مقدّس کیا جائے گا۔‘‘

15 مَیں دیکھے ہوئے واقعات کو سمجھنے کی کوشش کر ہی
رہا تھا کہ کوئی میرے سامنے کھڑا ہوا جو مرد جیسا لگ رہا تھا۔
16 ساتھ ساتھ مَیں نے نہر اُولائی کی طرف سے کسی شخص کی
آواز سنی جس نے کہا، ’’اے جبرائیل، اِس آدمی کو رویا کا
مطلب بتا دے۔‘‘ 17 فرشتہ میرے قریب آیا تو مَیں سخت
گھبرا کر منہ کے بل گر گیا۔ لیکن وہ بولا، ’’اے آدم زاد،
جان لے کہ اِس رویا کا تعلق آخری زمانے سے ہے۔‘‘

18 جب وہ مجھ سے بات کر رہا تھا تو مَیں مدہوش
حالت میں منہ کے بل پڑا رہا۔ اب فرشتے نے مجھے چھو کر
پاؤں پر کھڑا کیا۔ 19 وہ بولا، ’’مَیں تجھے سمجھا دیتا ہوں کہ
اُس آخری زمانے میں کیا کچھ پیش آئے گا جب اللہ کا
غضب نازل ہو گا۔ کیونکہ رویا کا تعلق آخری زمانے سے
ہے۔ 20 دو سینگوں کے جس مینڈھے کو تُو نے دیکھا وہ
مادی اور فارس کے بادشاہوں کی نمائندگی کرتا ہے۔ 21 لمبے
بالوں کا بکرا یونان کا بادشاہ ہے۔ اُس کی آنکھوں کے
درمیان لگا بڑا سینگ یونانی شہنشاہی کا پہلا بادشاہ ہے۔

22 تُو نے دیکھا کہ یہ سینگ ٹوٹ گیا اور اُس کی جگہ چار
سینگ نکل آئے۔ اِس کا مطلب ہے کہ پہلی بادشاہی سے چار
اَور نکل آئیں گی۔ لیکن چاروں کی طاقت پہلی کی نسبت کم
ہو گی۔ 23 اُن کی حکومت کے آخری ایام میں بے وفاؤں
کی بدکرداری عروج تک پہنچ گئی ہو گی۔

اُس وقت ایک گستاخ اور سازش کا ماہر بادشاہ تخت
پر بیٹھے گا۔ 24 وہ بہت طاقت ور ہو جائے گا، لیکن یہ اُس
کی اپنی طاقت نہیں ہو گی۔ وہ حیرت انگیز بربادی کا باعث
بنے گا، اور جو کچھ بھی کرے گا اُس میں کامیاب ہو گا۔ وہ
زورآوروں اور مقدّس قوم کو تباہ کرے گا۔ 25 اپنی سمجھ اور
فریب کے ذریعے وہ کامیاب رہے گا۔ تب وہ متکبر ہو
جائے گا۔ جب لوگ اپنے آپ کو محفوظ سمجھیں گے تو وہ
اُنہیں موت کے گھاٹ اُتارے گا۔ آخرکار وہ حکمرانوں کے
حکمران کے خلاف بھی اُٹھے گا۔ لیکن وہ پاش پاش ہو
جائے گا، البتہ انسانی ہاتھ سے نہیں۔

26 اے دانیال، شاموں اور صبحوں کے بارے میں
جو رویا تجھ پر ظاہر ہوئی وہ سچی ہے۔ لیکن فی الحال اُسے
پوشیدہ رکھ، کیونکہ یہ واقعات ابھی پیش نہیں آئیں گے بلکہ
بہت دنوں کے گزر جانے کے بعد ہی۔“

27 اِس کے بعد مَیں، دانیال نڈھال ہو کر کئی دنوں
تک بیمار رہا۔ پھر مَیں اُٹھا اور بادشاہ کی خدمت میں دوبارہ
اپنے فرائض ادا کرنے لگا۔ مَیں رویا سے سخت پریشان تھا،
اور کوئی نہیں تھا جو مجھے اُس کا مطلب بتا سکے۔

دانیال اپنی قوم کی شفاعت کرتا ہے

9 دارا بن اخسویرس بابل کے تخت پر بیٹھ گیا تھا۔ اِس
مادی بادشاہ 2 کی حکومت کے پہلے سال میں مَیں، دانیال
نے پاک نوشتوں کی تحقیق کی۔ مَیں نے خاص کر اُس پر غور
کیا جو رب نے یرمیاہ نبی کی معرفت فرمایا تھا۔ اُس کے
مطابق یروشلم کی تباہ شدہ حالت 70 سال تک قائم رہے گی۔
3 چنانچہ مَیں نے رب اپنے خدا کی طرف رجوع کیا تاکہ
اپنی دعا اور التجاؤں سے اُس کی مرضی دریافت کروں۔
ساتھ ساتھ مَیں نے روزہ رکھا، ٹاٹ کا لباس اوڑھ لیا اور
اپنے سر پر راکھ ڈال لی۔ 4 مَیں نے رب اپنے خدا سے
دعا کر کے اقرار کیا،

”اے رب، تُو کتنا عظیم اور مہیب خدا ہے! جو بھی
تجھے پیار کرتا اور تیرے احکام کے تابع رہتا ہے اُس کے ساتھ
تُو اپنا عہد قائم رکھتا اور اُس پر مہربانی کرتا ہے۔ 5 لیکن ہم
نے گناہ اور بدی کی ہے۔ ہم بے دین اور باغی ہو کر تیرے
احکام اور ہدایات سے بھٹک گئے ہیں۔ 6 ہم نے نبیوں کی
نہیں سنی، حالانکہ تیرے خادم تیرا نام لے کر ہمارے
بادشاہوں، بزرگوں، باپ دادا بلکہ ملک کے تمام باشندوں
سے مخاطب ہوئے۔ 7 اے رب، تُو حق بجانب ہے جبکہ اِس
دن ہم سب شرم سار ہیں، خواہ یہوداہ، یروشلم یا اسرائیل
کے ہوں، خواہ قریب یا اُن تمام دُوردراز ممالک میں رہتے
ہوں جہاں تُو نے ہمیں ہماری بے وفائی کے سبب سے منتشر
کر دیا ہے۔ کیونکہ ہم تیرے ہی ساتھ بے وفا رہے ہیں۔
8 اے رب، ہم اپنے بادشاہوں، بزرگوں اور باپ دادا
سمیت بہت شرم سار ہیں، کیونکہ ہم نے تیرا ہی گناہ کیا ہے۔
9 لیکن رب ہمارا خدا رحیم ہے اور خوشی سے معاف
کرتا ہے، گو ہم اُس سے سرکش ہوئے ہیں۔ 10 نہ ہم
رب اپنے خدا کے تابع رہے، نہ اُس کے اُن احکام کے
مطابق زندگی گزاری جو اُس نے ہمیں اپنے خادموں یعنی
نبیوں کی معرفت دیئے تھے۔ 11 تمام اسرائیل تیری شریعت
کی خلاف ورزی کر کے صحیح راہ سے بھٹک گیا ہے، کوئی
تیری سننے کے لئے تیار نہیں تھا۔

اللہ کے خادم موسیٰ نے شریعت میں قسم کھا کر لعنتیں
بھیجی تھیں، اور اب یہ لعنتیں ہم پر نازل ہوئی ہیں، اِس لئے
کہ ہم نے تیرا گناہ کیا۔ **12** جو کچھ تُو نے ہمارے اور ہمارے
حکمرانوں کے خلاف فرمایا تھا وہ پورا ہوا، اور ہم پر بڑی آفت
آئی۔ آسمان تلے کہیں بھی ایسی مصیبت نہیں آئی جس طرح
یروشلم کو پیش آئی ہے۔ **13** موسیٰ کی شریعت میں مذکور ہر
وہ لعنت ہم پر نازل ہوئی جو نافرمانوں پر بھیجی گئی ہے۔
تو بھی نہ ہم نے اپنے گناہوں کو چھوڑا، نہ تیری سچائی پر
دھیان دیا، حالانکہ اِس سے ہم رب اپنے خدا کا غضب
ٹھنڈا کر سکتے تھے۔ **14** اِسی لئے رب ہم پر آفت لانے
سے نہ جھجکا۔ کیونکہ جو کچھ بھی رب ہمارا خدا کرتا ہے اُس
میں وہ حق بجانب ہوتا ہے۔ لیکن ہم نے اُس کی نہ سنی۔

15 اے رب ہمارے خدا، تُو بڑی قدرت کا اظہار
کر کے اپنی قوم کو مصر سے نکال لایا۔ یوں تیرے نام کو وہ
عزت و جلال ملا جو آج تک قائم رہا ہے۔ اِس کے باوجود
ہم نے گناہ کیا، ہم سے بے دین حرکتیں سرزد ہوئی ہیں۔
16 اے رب، تُو اپنے منصفانہ کاموں میں وفادار رہا ہے!
اب بھی اِس کا لحاظ کر اور اپنے سخت غضب کو اپنے شہر اور
مقدّس پہاڑ یروشلم سے دُور کر! یروشلم اور تیری قوم گرد و نواح
کی قوموں کے لئے مذاق کا نشانہ بن گئی ہے، گو ہم مانتے
ہیں کہ یہ ہمارے گناہوں اور ہمارے باپ دادا کی خطاؤں
کی وجہ سے ہو رہا ہے۔

17 اے ہمارے خدا، اب اپنے خادم کی دعاؤں اور
التجاؤں کو سن! اے رب، اپنی ہی خاطر اپنے تباہ شدہ مقدِس
پر اپنے چہرے کا مہربان نُور چمکا۔ **18** اے میرے خدا، کان
لگا کر میری سن! اپنی آنکھیں کھول! اُس شہر کے کھنڈرات پر
نظر کر جس پر تیرے ہی نام کا ٹھپا لگا ہے۔ ہم اِس لئے تجھ
سے التجائیں نہیں کر رہے کہ ہم راست باز ہیں بلکہ اِس
لئے کہ تُو نہایت مہربان ہے۔ **19** اے رب، ہماری سن!
اے رب، ہمیں معاف کر! اے میرے خدا، اپنی خاطر دیر نہ
کر، کیونکہ تیرے شہر اور قوم پر تیرے ہی نام کا ٹھپا لگا ہے۔“

70 ہفتوں کا بھید

20 یوں مَیں دعا کرتا اور اپنے اور اپنی قوم اسرائیل
کے گناہوں کا اقرار کرتا گیا۔ مَیں خاص کر اپنے خدا کے
مقدّس پہاڑ یروشلم کے لئے رب اپنے خدا کے حضور فریاد کر
رہا تھا۔

21 مَیں دعا کر ہی رہا تھا کہ جبرائیل جسے مَیں نے
دوسری رویا میں دیکھا تھا میرے پاس آ پہنچا۔ رب کے گھر
میں شام کی قربانی پیش کرنے کا وقت تھا۔ مَیں بہت ہی تھک
گیا تھا۔ **22** اُس نے مجھے سمجھا کر کہا، ”اے دانیال، اب
مَیں تجھے سمجھ اور بصیرت دینے کے لئے آیا ہوں۔ **23** جونہی
تُو دعا کرنے لگا تو اللہ نے جواب دیا، کیونکہ تُو اُس کی نظر
میں گراں قدر ہے۔ مَیں تجھے یہ جواب سنانے آیا ہوں۔
اب دھیان سے رویا کو سمجھ لے! **24** تیری قوم اور تیرے
مقدّس شہر کے لئے 70 ہفتے مقرر کئے گئے ہیں تاکہ اُتنے
میں جرائم اور گناہوں کا سلسلہ ختم کیا جائے، قصور کا کفارہ
دیا جائے، ابدی راستی قائم کی جائے، رویا اور پیش گوئی کی
تصدیق کی جائے اور مقدّس ترین جگہ کو مسح کر کے
مخصوص و مقدّس کیا جائے۔

25 اب جان لے اور سمجھ لے کہ یروشلم کو دوبارہ
تعمیر کرنے کا حکم دیا جائے گا، لیکن مزید سات ہفتے
گزریں گے، پھر ہی اللہ ایک حکمران کو اِس کام کے لئے
چن کر مسح کرے گا۔ تب شہر کو 62 ہفتوں کے اندر چوکوں
اور خندقوں سمیت نئے سرے سے تعمیر کیا جائے گا، گو اِس
دوران وہ کافی مصیبت سے دوچار ہو گا۔ **26** اِن 62

ہفتوں کے بعد اللہ کے مسح کئے گئے بندے کو قتل کیا جائے گا،
اور اُس کے پاس کچھ بھی نہیں ہو گا۔ اُس وقت ایک اَور
حکمران کی قوم آ کر شہر اور مقدِس کو تباہ کرے گی۔ اختتام
سیلاب کی صورت میں آئے گا، اور آخر تک جنگ جاری
رہے گی، ایسی تباہی ہو گی جس کا فیصلہ ہو چکا ہے۔ 27 ایک
ہفتے تک یہ حکمران متعدد لوگوں کو ایک عہد کے تحت رہنے
پر مجبور کرے گا۔ اِس ہفتے کے بیچ میں وہ ذبح اور غلہ کی
قربانیوں کا انتظام بند کرے گا اور مقدِس کے ایک طرف وہ
کچھ کھڑا کرے گا جو بےحرمتی اور تباہی کا باعث ہے۔ لیکن
تباہ کرنے والے کا خاتمہ بھی مقرر کیا گیا ہے، اور آخرکار وہ
بھی تباہ ہو جائے گا۔“

دانیال کی آخری رویا

10 فارس کے بادشاہ خورس کی حکومت کے تیسرے سال
میں بیل طشضر یعنی دانیال پر ایک بات ظاہر ہوئی جو یقینی
ہے اور جس کا تعلق ایک بڑی مصیبت سے ہے۔ اُسے رویا
میں اِس پیغام کی سمجھ حاصل ہوئی۔

2 اُن دنوں میں مَیں، دانیال تین پورے ہفتے ماتم
کر رہا تھا۔ 3 نہ مَیں نے عمدہ کھانا کھایا، نہ گوشت یا مَے
میرے ہونٹوں تک پہنچی۔ تین پورے ہفتے مَیں نے ہر
خوشبودار تیل سے پرہیز کیا۔ 4 پہلے مہینے کے 24ویں دن*
مَیں بڑے دریا دِجلہ کے کنارے پر کھڑا تھا۔ 5 مَیں نے
نگاہ اُٹھائی تو کیا دیکھتا ہوں کہ میرے سامنے کتان سے
ملبّس آدمی کھڑا ہے جس کی کمر میں خالص سونے کا پٹکا
بندھا ہوا ہے۔ 6 اُس کا جسم پکھراج** جیسا تھا، اُس کا چہرہ
آسمانی بجلی کی طرح چمک رہا تھا، اور اُس کی آنکھیں بھڑکتی
مشعلوں کی مانند تھیں۔ اُس کے بازو اور پاؤں پالش کئے
ہوئے پیتل کی طرح دمک رہے تھے۔ بولتے وقت یوں
لگ رہا تھا کہ بڑا ہجوم شور مچا رہا ہے۔

7 صرف مَیں، دانیال نے یہ رویا دیکھی۔ میرے
ساتھیوں نے اُسے نہ دیکھا۔ توبھی اچانک اُن پر اِتنی دہشت
طاری ہوئی کہ وہ بھاگ کر چھپ گئے۔ 8 چنانچہ میں اکیلا
ہی رہ گیا۔ لیکن یہ عظیم رویا دیکھ کر میری ساری طاقت جاتی
رہی۔ میرے چہرے کا رنگ ماند پڑ گیا اور مَیں بےبس
ہوا۔ 9 پھر وہ بولنے لگا۔ اُسے سنتے ہی مَیں منہ کے بل گر کر
مدہوش حالت میں زمین پر پڑا رہا۔ 10 تب ایک ہاتھ نے
مجھے چھو کر ہلایا۔ اُس کی مدد سے مَیں اپنے ہاتھوں اور
گھٹنوں کے بل ہو سکا۔

11 وہ آدمی بولا، ”اے دانیال، تُو اللہ کے نزدیک
بہت گراں قدر ہے! جو باتیں مَیں تجھ سے کروں گا اُن پر
غور کر۔ کھڑا ہو جا، کیونکہ اِس وقت مجھے تیرے ہی پاس
بھیجا گیا ہے۔“ تب مَیں تھرتھراتے ہوئے کھڑا ہو گیا۔ 12 اُس
نے اپنی بات جاری رکھی، ”اے دانیال، مت ڈرنا! جب
سے تُو نے سمجھ حاصل کرنے اور اپنے خدا کے سامنے جھکنے کا
پورا ارادہ کر رکھا ہے، اُسی دن سے تیری سنی گئی ہے۔ مَیں
تیری دعاؤں کے جواب میں آ گیا ہوں۔ 13 لیکن فارسی
بادشاہی کا سردار 21 دن تک میرے راستے میں کھڑا رہا۔
پھر میکائیل جو اللہ کے سردار فرشتوں میں سے ایک ہے
میری مدد کرنے آیا، اور میری جان فارسی بادشاہی کے اُس
سردار کے ساتھ لڑنے سے چھوٹ گئی۔ 14 مَیں تجھے وہ
کچھ سنانے کو آیا ہوں جو آخری دنوں میں تیری قوم کو پیش
آئے گا۔ کیونکہ رویا کا تعلق آنے والے وقت سے ہے۔“

15 جب وہ میرے ساتھ یہ باتیں کر رہا تھا تو مَیں
خاموشی سے نیچے زمین کی طرف دیکھتا رہا۔ 16 پھر جو آدمی
سا لگ رہا تھا اُس نے میرے ہونٹوں کو چھو دیا، اور مَیں

*23 اپریل
**topas

منہ کھول کر بولنے لگا۔ مَیں نے اپنے سامنے کھڑے فرشتے
سے کہا، ”اے میرے آقا، یہ رویا دیکھ کر مَیں دردِ زہ میں
مبتلا عورت کی طرح پیچ و تاب کھانے لگا ہوں۔ میری
طاقت جاتی رہی ہے۔ 17 اے میرے آقا، آپ کا خادم
کس طرح آپ سے بات کر سکتا ہے؟ میری طاقت تو
جواب دے گئی ہے، سانس لینا بھی مشکل ہو گیا ہے۔“

18 جو آدمی سا لگ رہا تھا اُس نے مجھے ایک بار پھر
چھو کر تقویت دی 19 اور بولا، ”اے تُو جو اللہ کی نظر میں
گراں قدر ہے، مت ڈرنا! تیری سلامتی ہو۔ حوصلہ رکھ،
مضبوط ہو جا!“ جونہی اُس نے مجھ سے بات کی مجھے تقویت
ملی، اور مَیں بولا، ”اب میرے آقا بات کریں، کیونکہ آپ
نے مجھے تقویت دی ہے۔“

20 اُس نے کہا، ”کیا تُو میرے آنے کا مقصد جانتا
ہے؟ جلد ہی مَیں دوبارہ فارس کے سردار سے لڑنے چلا
جاؤں گا۔ اور اُس سے نپٹنے کے بعد یونان کا سردار آئے گا۔
21 لیکن پہلے مَیں تیرے سامنے وہ کچھ بیان کرتا ہوں جو
’سچائی کی کتاب‘ میں لکھا ہے۔ (اِن سرداروں سے لڑنے
میں میری مدد کوئی نہیں کرتا سوائے تمہارے سردار فرشتے
میکائیل کے۔

11 مادی بادشاہ دارا کی حکومت کے پہلے سال سے ہی مَیں
میکائیل کے ساتھ کھڑا رہا ہوں تاکہ اُس کو سہارا دوں اور
اُس کی حفاظت کروں۔)

شمالی اور جنوبی سلطنتوں کی جنگیں

2 اب مَیں تجھے وہ کچھ بتاتا ہوں جو یقیناً پیش
آئے گا۔ فارس میں مزید تین بادشاہ تخت پر بیٹھیں گے۔ اِس
کے بعد ایک چوتھا آدمی بادشاہ بنے گا جو تمام دوسروں سے
کہیں زیادہ دولت مند ہو گا۔ جب وہ دولت کے باعث
طاقت ور ہو جائے گا تو وہ یونانی مملکت سے لڑنے کے لئے
سب کچھ جمع کرے گا۔

3 پھر ایک زور آور بادشاہ برپا ہو جائے گا جو بڑی
قوت سے حکومت کرے گا اور جو جی چاہے کرے گا۔ 4 لیکن
جونہی وہ برپا ہو جائے اُس کی سلطنت ٹکڑے ٹکڑے ہو کر
ایک شمالی، ایک جنوبی، ایک مغربی اور ایک مشرقی حصے میں
تقسیم ہو جائے گی۔ نہ یہ چار حصے پہلی سلطنت جتنے طاقت ور
ہوں گے، نہ بادشاہ کی اولاد تخت پر بیٹھے گی، کیونکہ اُس کی
سلطنت جڑ سے اُکھاڑ کر دوسروں کو دی جائے گی۔ 5 جنوبی
ملک کا بادشاہ تقویت پائے گا، لیکن اُس کا ایک افسر کہیں
زیادہ طاقت ور ہو جائے گا، اُس کی حکومت کہیں زیادہ
مضبوط ہو گی۔

6 چند سال کے بعد دونوں سلطنتیں متحد ہو جائیں گی۔
عہد کو مضبوط کرنے کے لئے جنوبی بادشاہ کی بیٹی کی شادی
شمالی بادشاہ سے کرائی جائے گی۔ لیکن نہ بیٹی کامیاب ہو گی،
نہ اُس کا شوہر اور نہ اُس کی طاقت قائم رہے گی۔ اُن دنوں
میں اُسے اُس کے ساتھیوں، باپ اور شوہر سمیت دشمن کے
حوالے کیا جائے گا۔ 7 بیٹی کی جگہ اُس کا ایک رشتے دار
کھڑا ہو جائے گا جو شمالی بادشاہ کی فوج پر حملہ کر کے اُس
کے قلعے میں گھس آئے گا۔ وہ اُن سے نپٹ کر فتح پائے گا
8 اور اُن کے ڈھالے ہوئے بتوں کو سونے چاندی کی قیمتی
چیزوں سمیت چھین کر مصر لے جائے گا۔ وہ کچھ سال تک
شمالی بادشاہ کو نہیں چھیڑے گا۔ 9 پھر شمالی بادشاہ جنوبی
بادشاہ کے ملک میں گھس آئے گا، لیکن اُسے اپنے ملک میں
واپس جانا پڑے گا۔ 10 اِس کے بعد اُس کے بیٹے جنگ
کی تیاریاں کر کے بڑی بڑی فوجیں جمع کریں گے۔ اُن میں
سے ایک جنوبی بادشاہ کی طرف بڑھ کر سیلاب کی طرح جنوبی

ملک پر آئے گی اور لڑتے لڑتے اُس کے قلعے تک پہنچے گی۔
11 پھر جنوبی بادشاہ طیش میں آ کر شمالی بادشاہ سے
لڑنے کے لئے نکلے گا۔ شمالی بادشاہ جواب میں بڑی فوج
کھڑی کرے گا، لیکن وہ شکست کھا کر 12 تباہ ہو جائے گی۔
تب جنوبی بادشاہ کا دل غرور سے بھر جائے گا، اور وہ بے شمار
افراد کو موت کے گھاٹ اُتارے گا۔ تو بھی وہ طاقت ور نہیں
رہے گا۔ 13 کیونکہ شمالی بادشاہ ایک اَور فوج جمع کرے گا
جو پہلی کی نسبت کہیں زیادہ بڑی ہو گی۔ چند سال کے بعد
وہ اِس بڑی اور ہتھیاروں سے لیس فوج کے ساتھ جنوبی
بادشاہ سے لڑنے آئے گا۔
14 اُس وقت بہت سے لوگ جنوبی بادشاہ کے خلاف
اُٹھ کھڑے ہوں گے۔ تیری قوم کے بے دین لوگ بھی
اُس کے خلاف کھڑے ہو جائیں گے اور یوں رویا کو پورا
کریں گے۔ لیکن وہ ٹھوکر کھا کر گر جائیں گے۔ 15 پھر
شمالی بادشاہ آ کر ایک قلعہ بند شہر کا محاصرہ کرے گا۔ وہ پشتہ
بنا کر شہر پر قبضہ کر لے گا۔ جنوب کی فوجیں اُسے روک
نہیں سکیں گی، اُن کے بہترین دستے بھی بے بس ہو کر اُس
کا سامنا نہیں کر سکیں گے۔ 16 حملہ آور بادشاہ جو جی چاہے
کرے گا، اور کوئی اُس کا سامنا نہیں کر سکے گا۔
اُس وقت وہ خوب صورت ملک اسرائیل میں ٹک
جائے گا اور اُسے تباہ کرنے کا اختیار رکھے گا۔ 17 تب وہ اپنی
پوری سلطنت پر قابو پانے کا منصوبہ باندھے گا۔ اِس ضمن
میں وہ جنوبی بادشاہ کے ساتھ عہد باندھ کر اُس سے اپنی
بیٹی کی شادی کرائے گا تاکہ جنوبی ملک کو تباہ کرے، لیکن
بے فائدہ۔ منصوبہ ناکام ہو جائے گا۔
18 اِس کے بعد وہ ساحلی علاقوں کی طرف رخ
کرے گا۔ اُن میں سے وہ بہتوں پر قبضہ بھی کرے گا،
لیکن آخرکار ایک حکمران اُس کے گستاخانہ رویے کا خاتمہ
کرے گا، اور اُسے شرمندہ ہو کر پیچھے ہٹنا پڑے گا۔ 19 پھر
شمالی بادشاہ اپنے ملک کے قلعوں کے پاس واپس آئے گا،
لیکن اِتنے میں ٹھوکر کھا کر گر جائے گا۔ تب اُس کا نام و نشان
تک نہیں رہے گا۔
20 اُس کی جگہ ایک بادشاہ برپا ہو جائے گا جو اپنے
افسر کو شاندار ملک اسرائیل میں بھیجے گا تاکہ وہاں سے گزر
کر لوگوں سے ٹیکس لے۔ لیکن تھوڑے دنوں کے بعد وہ تباہ
ہو جائے گا۔ نہ وہ کسی جھگڑے کے سبب سے ہلاک ہو گا،
نہ کسی جنگ میں۔

اسرائیلی قوم کا بڑا دشمن

21 اُس کی جگہ ایک قابلِ مذمت آدمی کھڑا ہو
جائے گا۔ وہ تخت کے لئے مقرر نہیں ہوا ہو گا بلکہ غیرمتوقع
طور پر آ کر سازشوں کے وسیلے سے بادشاہ بنے گا۔ 22 مخالف
فوجیں اُس پر ٹوٹ پڑیں گی، لیکن وہ سیلاب کی طرح اُن
پر آ کر اُنہیں بہا لے جائے گا۔ وہ اور عہد کا ایک رئیس
تباہ ہو جائیں گے۔ 23 کیونکہ اُس کے ساتھ عہد باندھنے
کے بعد وہ اُسے فریب دے گا اور صرف تھوڑے ہی افراد
کے ذریعے اقتدار حاصل کر لے گا۔ 24 وہ غیرمتوقع طور پر
دولت مند صوبوں میں گھس کر وہ کچھ کرے گا جو نہ اُس
کے باپ اور نہ اُس کے باپ دادا سے کبھی سرزد ہوا ہو گا۔
لُوٹا ہوا مال اور ملکیت وہ اپنے لوگوں میں تقسیم کرے گا۔ وہ
قلعہ بند شہروں پر قبضہ کرنے کے منصوبے بھی باندھے گا،
لیکن صرف محدود عرصے کے لئے۔
25 پھر وہ ہمت باندھ کر اور پورا زور لگا کر بڑی
فوج کے ساتھ جنوبی بادشاہ سے لڑنے جائے گا۔ جواب
میں جنوبی بادشاہ ایک بڑی اور نہایت ہی طاقت ور فوج کو
لڑنے کے لئے تیار کرے گا۔ تو بھی وہ شمالی بادشاہ کا سامنا

نہیں کر پائے گا، اِس لئے کہ اُس کے خلاف سازشیں کامیاب ہو جائیں گی۔ 26 اُس کی روٹی کھانے والے ہی اُسے تباہ کریں گے۔ تب اُس کی فوج منتشر ہو جائے گی، اور بہت سے افراد میدانِ جنگ میں کھیت آئیں گے۔

27 دونوں بادشاہ مذاکرات کے لئے ایک ہی میز پر بیٹھ جائیں گے۔ وہاں دونوں جھوٹ بولتے ہوئے ایک دوسرے کو نقصان پہنچانے کے لئے کوشاں رہیں گے۔ لیکن کسی کو کامیابی حاصل نہیں ہو گی، کیونکہ مقررہ آخری وقت ابھی نہیں آنا ہے۔ 28 شمالی بادشاہ بڑی دولت کے ساتھ اپنے ملک میں واپس چلا جائے گا۔ راستے میں وہ مقدّس عہد کی قوم اسرائیل پر دھیان دے کر اُسے نقصان پہنچائے گا، پھر اپنے وطن واپس جائے گا۔

29 مقررہ وقت پر وہ دوبارہ جنوبی ملک میں گھس آئے گا، لیکن پہلے کی نسبت اِس بار نتیجہ فرق ہو گا۔ 30 کیونکہ کِتّیم کے بحری جہاز اُس کی مخالفت کریں گے، اور وہ حوصلہ ہارے گا۔

تب وہ مڑ کر مقدّس عہد کی قوم پر اپنا پورا غصہ اُتارے گا۔ جو مقدّس عہد کو ترک کریں گے اُن پر وہ مہربانی کرے گا۔ 31 اُس کے فوجی آ کر قلعہ بند مقدِس کی بےحرمتی کریں گے۔ وہ روزانہ کی قربانیوں کا انتظام بند کر کے تباہی کا مکروہ بت کھڑا کریں گے۔ 32 جو یہودی پہلے سے عہد کی خلاف ورزی کر رہے ہوں گے اُنہیں وہ چکنی چپڑی باتوں سے مرتد ہو جانے پر آمادہ کرے گا۔ لیکن جو لوگ اپنے خدا کو جانتے ہیں وہ مضبوط رہ کر اُس کی مخالفت کریں گے۔ 33 قوم کے سمجھ دار بہتوں کو صحیح راہ کی تعلیم دیں گے۔ لیکن کچھ عرصے کے لئے وہ تلوار، آگ، قید اور لُوٹ مار کے باعث ڈانواں ڈول رہیں گے۔ 34 اُس وقت اُنہیں تھوڑی بہت مدد حاصل تو ہو گی، لیکن بہت سے ایسے لوگ اُن کے ساتھ مل جائیں گے جو مخلص نہیں ہوں گے۔ 35 سمجھ داروں میں سے کچھ ڈانواں ڈول ہو جائیں گے تاکہ لوگوں کو آزما کر آخری وقت تک خالص اور پاک صاف کیا جائے۔ کیونکہ مقررہ وقت کچھ دیر کے بعد آئے گا۔

36 بادشاہ جو جی چاہے کرے گا۔ وہ سرفراز ہو کر اپنے آپ کو تمام معبودوں سے عظیم قرار دے گا۔ خداؤں کے خدا کے خلاف وہ ناقابلِ بیان کفر بکے گا۔ اُسے کامیابی بھی حاصل ہو گی، لیکن صرف اُس وقت تک جب تک الٰہی غضب ٹھنڈا نہ ہو جائے۔ کیونکہ جو کچھ مقرر ہوا ہے اُسے پورا ہونا ہے۔ 37 بادشاہ نہ اپنے باپ دادا کے دیوتاؤں کی پروا کرے گا، نہ عورتوں کے عزیز دیوتا کی، نہ کسی اَور کی۔ کیونکہ وہ اپنے آپ کو سب پر سرفراز کرے گا۔ 38 اِن دیوتاؤں کے بجائے وہ قلعوں کے دیوتا کی پوجا کرے گا جس سے اُس کے باپ دادا واقف ہی نہیں تھے۔ وہ سونے چاندی، جواہرات اور قیمتی تحفوں سے دیوتا کا احترام کرے گا۔ 39 چنانچہ وہ اجنبی معبود کی مدد سے مضبوط قلعوں پر حملہ کرے گا۔ جو اُس کی حکومت مانیں اُن کی وہ بڑی عزت کرے گا، اُنہیں بہتوں پر مقرر کرے گا اور اُن میں اجر کے طور پر زمین تقسیم کرے گا۔

40 لیکن پھر آخری وقت آئے گا۔ جنوبی بادشاہ جنگ میں اُس سے ٹکرائے گا، تو جواب میں شمالی بادشاہ رتھ، گھڑسوار اور متعدد بحری جہاز لے کر اُس پر ٹوٹ پڑے گا۔ تب وہ بہت سے ملکوں میں گھس آئے گا اور سیلاب کی طرح سب کچھ غرق کر کے آگے بڑھے گا۔ 41 اِس دوران وہ خوب صورت ملک اسرائیل میں بھی گھس آئے گا۔ بہت سے ممالک شکست کھائیں گے، لیکن ادوم اور موآب عمون کے مرکزی حصے سمیت بچ جائیں گے۔ 42 اُس وقت اُس

کا اقتدار بہت سے ممالک پر چھا جائے گا، مصر بھی نہیں
بچے گا۔ **43** شمالی بادشاہ مصر کی سونے چاندی اور باقی
دولت پر قبضہ کرے گا، اور لبیا اور ایتھوپیا بھی اُس کے
نقشِ قدم پر چلیں گے۔ **44** لیکن پھر مشرق اور شمال کی
طرف سے افواہیں اُسے صدمہ پہنچائیں گی، اور وہ بڑے
طیش میں آ کر بہتوں کو تباہ اور ہلاک کرنے کے لئے
نکلے گا۔ **45** راستے میں وہ سمندر اور خوب صورت مقدّس
پہاڑ کے درمیان اپنے شاہی خیمے لگا لے گا۔ لیکن پھر اُس کا
انجام آئے گا، اور کوئی اُس کی مدد نہیں کرے گا۔

مُردے جی اُٹھتے ہیں

12 اُس وقت فرشتوں کا عظیم سردار میکائیل اُٹھ کھڑا ہو گا،
وہ جو تیری قوم کی شفاعت کرتا ہے۔ مصیبت کا ایسا وقت
ہو گا کہ قوموں کے پیدا ہونے سے لے کر اُس وقت تک
نہیں ہوا ہو گا۔ لیکن ساتھ ساتھ تیری قوم کو نجات ملے گی۔
جس کا بھی نام اللہ کی کتاب میں درج ہے وہ نجات پائے گا۔
2 تب خاک میں سوئے ہوئے متعدد لوگ جاگ اُٹھیں گے،
کچھ ابدی زندگی پانے کے لئے اور کچھ ابدی رُسوائی اور گھن
کا نشانہ بننے کے لئے۔ **3** جو سمجھ دار ہیں وہ آسمان کی
آب و تاب کی مانند چمکیں گے، اور جو بہتوں کو راست راہ
پر لائے ہیں وہ ہمیشہ تک ستاروں کی طرح جگمگائیں گے۔
4 لیکن تُو، اے دانیال، اِن باتوں کو چھپائے رکھ!
اِس کتاب پر آخری وقت تک مہر لگا دے! بہت لوگ اِدھر
اُدھر گھومتے پھریں گے، اور علم میں اضافہ ہوتا جائے گا۔“

آخری وقت

5 پھر مَیں، دانیال نے دریا کے پاس دو آدمیوں کو
دیکھا۔ ایک اِس کنارے پر کھڑا تھا جبکہ دوسرا دوسرے
کنارے پر۔ **6** کتان سے ملبّس آدمی بہتے ہوئے پانی
کے اوپر تھا۔ کناروں پر کھڑے آدمیوں میں سے ایک نے
اُس سے پوچھا، ”اِن حیرت انگیز باتوں کی تکمیل تک مزید
کتنی دیر لگے گی؟“
7 کتان سے ملبّس آدمی نے دونوں ہاتھ آسمان کی
طرف اُٹھائے اور ابد تک زندہ خدا کی قسم کھا کر بولا،
”پہلے ایک عرصہ، پھر دو عرصے، پھر آدھا عرصہ گزرے گا۔
پہلے مقدّس قوم کی طاقت کو پاش پاش کرنے کا سلسلہ
اختتام پر پہنچنا ہے۔ اِس کے بعد ہی یہ تمام باتیں تکمیل تک
پہنچیں گی۔“
8 گو مَیں نے اُس کی یہ بات سنی، لیکن وہ میری سمجھ
میں نہ آئی۔ چنانچہ مَیں نے پوچھا، ”میرے آقا، اِن تمام
باتوں کا کیا انجام ہو گا؟“
9 وہ بولا، ”اے دانیال، اب چلا جا! کیونکہ اِن
باتوں کو آخری وقت تک چھپائے رکھنا ہے۔ اُس وقت تک
اِن پر مہر لگی رہے گی۔ **10** بہتوں کو آزما کر پاک صاف اور
خالص کیا جائے گا۔ لیکن بے دین بے دین ہی رہیں گے۔
کوئی بھی بے دین یہ نہیں سمجھے گا، لیکن سمجھ داروں کو سمجھ
آئے گی۔ **11** جس وقت سے روزانہ کی قربانی کا انتظام
بند کیا جائے گا اور تباہی کے مکروہ بت کو مقدِس میں کھڑا کیا
جائے گا اُس وقت سے 1,290 دن گزریں گے۔ **12** جو
صبر کر کے 1,335 دنوں کے اختتام تک قائم رہ سکے وہ
مبارک ہے!
13 جہاں تک تیرا تعلق ہے، آخری وقت کی طرف
بڑھتا چلا جا! تُو آرام کرے گا اور پھر دنوں کے اختتام پر
جی اُٹھ کر اپنی میراث پائے گا۔“